WED.5.Augst.2026
VOLUME:22 NO:182
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 5/اگست 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 182
21/صفر المظفر 1449ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

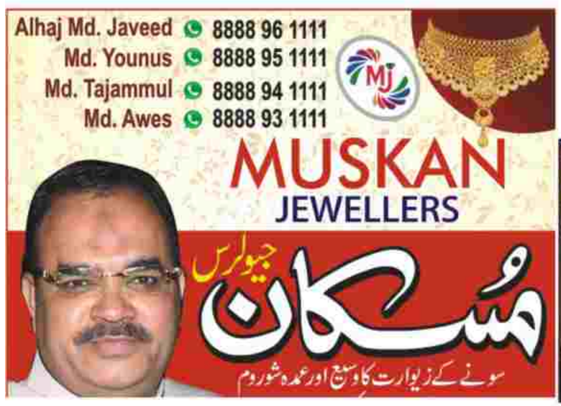

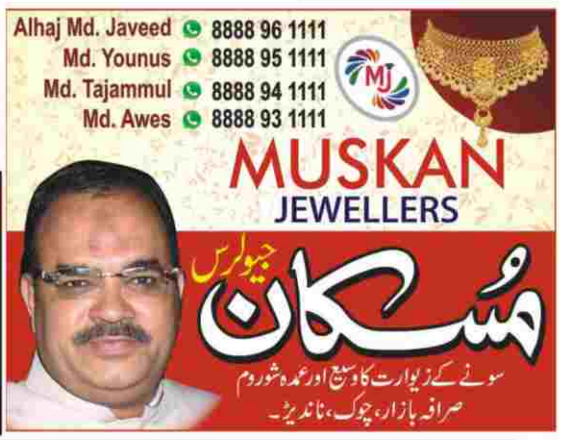

آسام میں سیلاب کی تباہ کاریاں

ہلاکتوں کی تعداد 87 ہوئی، 11 لاکھ سے زائد افراد متاثر

گوہاٹی: آسام میں سیلاب کی صورت حال اگرچہ گزشتہ چند دنوں کے مقابلے میں کچھ بہتر ہوئی ہے، تاہم تباہ کاریوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ ریاستی حکام کے مطابق رواں سال سیلاب سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 87 ہوگئی ہے، جبکہ 25 اضلاع میں 11 لاکھ 45 ہزار سے زائد افراد اب بھی متاثر ہیں۔ انتظامیہ نے امدادی سرگرمیوں کے ساتھ متاثرہ علاقوں میں بازآبادکاری کے کام کو بھی تیز کر دیا ہے۔ آسام اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایس ڈی ایم اے) کے مطابق 29 اپریل سے 3 اگست کے درمیان ریاست کے 25 اضلاع کے 77 ریونیو سرکل اور 281,2 دیہات سیلاب سے متاثر ہوئے۔ اس دوران مجموعی طور پر 109,45,11 افراد کو سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق سب سے زیادہ 47 ہلاکتیں شیوساگر ضلع میں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ چرائیدیو میں 21، جورہاٹ میں 9، دھیماجی اور گولاگھاٹ میں 3، 3، کاربی آنگلونگ میں 2 جبکہ سونیت پور اور کامروپ میں ایک، ایک شخص کی جان گئی۔ حکام کے مطابق اب بھی چار افراد لاپتا ہیں، جن میں تین شیوساگر اور ایک دھیماجی ضلع کا رہنے والا ہے۔ ریاست میں متاثرین کی مدد کے لیے اس وقت 224 امدادی کیمپ قائم کیے گئے ہیں، جہاں 73 ہزار 74 بے گھر افراد کو پناہ فراہم کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ 844,1 امدادی مراکز کے ذریعے متاثرہ خاندانوں میں ضروری اشیائے خورد ونوش، ادویات اور دیگر امدادی سامان تقسیم کیا جارہا ہے۔ انتظامیہ نے احتیاطی اقدام کے طور پر 29 ہزار 985 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا ہے۔ سیلاب نے رہائشی املاک کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔ اے ایس ڈی ایم اے کے مطابق اب تک 771,3 مکانات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں، جبکہ 987,12 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ متعدد سڑکیں، پل اور بنیادی ڈھانچے بھی متاثر ہوئے ہیں، جن کی بحالی کے لیے مختلف محکمے کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت امدادی سرگرمیوں کے ساتھ متاثرہ خاندانوں کی بازآبادکاری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر متاثرہ خاندان کو معمول کی زندگی کی طرف واپس لانے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی اور نقصانات کے ازالے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ ریاستی حکومت ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر امدادی سامان کی تقسیم، بنیادی ڈھانچے کی مرمت اور نقصانات کا جائزہ لینے کا کام کر رہی ہے۔ حکام کے مطابق بیشتر علاقوں میں سیلابی پانی اترنے لگا ہے، جس کے بعد بے گھر خاندانوں کی محفوظ واپسی کے اقدامات بھی شروع کر دیے گئے ہیں۔ تاہم انتظامیہ نے شہریوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے، کیونکہ بالائی آبی ذخائر میں وقفے وقفے سے ہونے والی بارش کے باعث بعض دریاؤں کے پانی کی سطح دوبارہ بڑھنے کا خدشہ برقرار ہے۔

ادے ندھی اسٹالن کی حراست کا معاملہ

مدراس ہائی کورٹ کی ہدایت۔ 'پوچھ گچھ مکمل ہوتے ہی رہا کیا جائے'

چنئی: تمل ناڈو اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور ڈی ایم کے رہنما ادے ندھی اسٹالن کو اداکارہ ترشا کرشنن سے متعلق مبینہ قابل اعتراض تبصرے کے معاملے میں منگل کے روز چنئی میں واقع ان کی رہائش گاہ سے پولیس نے حراست میں لے لیا۔ بعدازاں مدراس ہائی کورٹ نے اس معاملے کی سماعت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ ضروری پوچھ گچھ مکمل ہونے کے بعد انہیں رہا کر دیا جائے اور ریمانڈ پر بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سماعت کے دوران ریاستی حکومت کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ادے ندھی اسٹالن کو باضابطہ طور پر گرفتار کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ ان کے مطابق یہ معاملہ ایک خاتون کی عزت و وقار سے متعلق ہے، اس لیے قانونی تقاضوں کے تحت انہیں حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ تاہم حکومت انہیں عدالتی تحویل یا پولیس ریمانڈ پر بھیجنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ سرکاری وکیل نے مزید بتایا کہ واقعہ تنجاؤر ضلع میں پیش آیا تھا، اسی لیے ادے ندھی اسٹالن کو وہاں لے جا کر تفتیش کی جارہی ہے۔ انہوں نے عدالت کو یقین دلایا کہ یہ کارروائی صرف تحقیقات کا حصہ ہے اور ان کی باقاعدہ گرفتاری کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ سرکاری وکیل کے بیان کو ریکارڈ پر لیتے ہوئے مدراس ہائی کورٹ نے کہا کہ تفتیشی ایجنسیاں ضروری پوچھ گچھ کر سکتی ہیں، لیکن پوچھ گچھ مکمل ہونے کے بعد ادے ندھی اسٹالن کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ عدالت نے واضح کیا کہ موجودہ مرحلے پر انہیں ریمانڈ پر بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قبل ازیں، منگل کی صبح ادے ندھی اسٹالن کی رہائش گاہ کے باہر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ ان کی حراست کی اطلاع ملتے ہی ڈی ایم کے کے متعدد رہنما اور کارکن ان کے گھر پہنچ گئے۔ ایم سبرامنیم، ای وی ویلو، این آر ایلنگو اور پر تھمن سمیت کئی سینئر رہنما وہاں موجود رہے، جبکہ بڑی تعداد میں کارکنوں کے جمع ہونے سے علاقے میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہوگیا۔ ادے ندھی اسٹالن کو پولیس گاڑی میں لے جاتے وقت انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تقریر کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے اور ایسی باتیں ان کے نام سے منسوب کی جارہی ہیں جو انہوں نے کہیں ہی نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کیا گیا ہے، لیکن وہ اس سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔

تسلیمہ نسرین کے مدارس سے متعلق بیان پر

مسلم پرسنل لابورڈ کا سخت احتجاج

مرکز سے کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ نے بنگلہ دیشی مصنفہ تسلیمہ نسرین کے مدارس اور یکساں سول کوڈ (یوسی سی) سے متعلق حالیہ بیانات پر سخت اعتراض کرتے ہوئے انہیں اشتعال انگیز، گمراہ کن اور حقائق کے منافی قرار دیا ہے۔ بورڈ نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور ایسے بیانات کی روک تھام کے لیے مناسب اقدامات کرے۔ بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے جاری بیان میں کہا کہ اسلامی تعلیمی اداروں، یعنی مدارس، پر انتہا پسندی پھیلانے یا شدت پسند تیار کرنے جیسے الزامات سراسر بے بنیاد، بدنیتی پر مبنی اور ناقابل قبول ہیں۔ ان کے مطابق ایسے بیانات نہ صرف ملک کے کروڑوں مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرتے ہیں بلکہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو متاثر کرنے کی کوشش بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ ہندوستان میں پناہ لے کر رہنے والی ایک غیر ملکی شہری ملک کے مذہبی، آئینی اور سماجی معاملات پر اشتعال انگیز تبصرے کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اظہارِ رائے کی آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ کسی کو مذہبی اداروں کو بدنام کرنے، نفرت انگیز ماحول پیدا کرنے یا ہندوستان کے داخلی معاملات میں مداخلت کی اجازت دی جائے۔ ڈاکٹر الیاس نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ ایسے افراد کو قانون کی حدود میں رہنے کا پابند بنایا جائے تاکہ مستقبل میں اس نوعیت کے بیانات کی تکرار نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو اس سلسلے میں ضروری قانونی اور انتظامی اقدامات پر غور کرنا چاہیے۔ بورڈ نے تسلیمہ نسرین کے بنگلہ دیش سے متعلق تبصروں پر بھی اعتراض ظاہر کیا۔ ڈاکٹر الیاس کے مطابق ان کے بیانات ہندوستان کی متوازن خارجہ پالیسی سے مطابقت نہیں رکھتے اور ان سے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے اس پہلو کا بھی جائزہ لینے کی اپیل کی۔ بیان میں کہا گیا کہ مدارس کو بدنام کرنے کی مہم نئی نہیں ہے اور گزشتہ کئی دہائیوں سے اس نوعیت کے الزامات عائد کیے جاتے رہے ہیں، تاہم آج تک ان کے حق میں کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ بورڈ کا دعویٰ ہے کہ ملک کی کسی بھی تفتیشی یا سکیورٹی ایجنسی نے اب تک مدارس کے خلاف ایسے الزامات کی تصدیق نہیں کی۔ ڈاکٹر الیاس نے کہا کہ ملک بھر میں ہزاروں مدارس سرکاری خزانے پر اضافی بوجھ ڈالے بغیر لاکھوں بچوں کو تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق مدارس سے تعلیم حاصل کرنے والے متعدد طلبہ بعد میں جامعات سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں اور عدلیہ، تعلیم، صحافت، سول سروس، سماجی خدمات اور دیگر شعبوں میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لابورڈ نے اپنے بیان کے اختتام پر مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ تسلیمہ نسرین کے اشتعال انگیز بیانات کا نوٹس لے، غیر ملکی پناہ گزینوں کو ہندوستان کے داخلی اور مذہبی معاملات میں مداخلت سے روکے اور ملک کے آئینی وسماجی تانے بانے کو نفرت پر مبنی سیاست سے محفوظ رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔

گجرات میں 'چاندی پورہ' وائرس کا قہر

اب تک 22 افراد کی موت ہو چکی ہے

احمد آباد: (ایجنسیز) گجرات میں 'چاندی پورہ' وائرس کا قہر مسلسل بڑھتا جارہا ہے، جس سے ریاستی حکومت کی تشویش بڑھ گئی ہے۔ اس وائرس سے اب تک 22 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ ریاست میں اس وائرس سے منسلک 184 مشتبہ معاملات درج کیے گئے ہیں۔ ان میں سے جانچ کے بعد 35 مریضوں میں چاندی پورہ وائرس کی تصدیق ہوئی ہے، جبکہ 11 نمونوں کی جانچ رپورٹ ابھی آنا باقی ہے۔ وائرس کے بڑھتے خطرے کو دیکھتے ہوئے ریاستی حکومت نے ہیلتھ سسٹم کو الرٹ کر دیا ہے۔ ریاستی وزیر صحت پرفل پانشیریا کے مطابق اب تک مشتبہ کیسز سمیت 184 مریضوں کے خون کے نمونوں کی جانچ کی گئی، جن میں سے 35 لوگوں میں چاندی پورہ وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔ اب تک اس انفیکشن سے 22 لوگوں کی موت ہو چکی ہے، جبکہ 7 مریض آئی سی یو میں بھرتی ہیں جہاں ان کا علاج سپر اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی نگرانی میں کیا جارہا ہے۔ متاثرہ بچوں کا علاج گاندھی نگر، سابر کانٹھا۔ہمت نگر، پاٹن، راجکوٹ اور بھاونگر کے سول اسپتالوں میں کیا جارہا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق 6 مریض علاج کے بعد صحت یاب ہو کر اسپتال سے ڈسچارج بھی ہو چکے ہیں۔ شدید متاثرہ مریضوں کے لیے خصوصی طبی سہولیات فراہم کرائی گئی ہیں۔ ریاستی وزیر صحت نے مزید بتایا کہ محکمہ صحت نے متاثرہ علاقوں میں نگرانی اور جانچ کی کوششوں کو تیز کر دیا ہے اور مشتبہ کیسز کی شناخت کر کے انہیں الگ تھلگ کرنے کے لیے کام کیا جارہا ہے۔ ہماری ٹیم زیادہ سے زیادہ دیہاتوں تک پہنچنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ ماہر ڈاکٹر اور ہیلتھ ٹیمیں ان تمام علاقوں میں جانچ کر رہی ہیں جہاں مریض پائے گئے ہیں اور ساتھ ہی دیگر لوگوں اور خاندان کے افراد کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ تاہم اب تک کسی بھی مریض کے رابطے میں آئے دیگر افراد میں انفیکشن کی تصدیق نہیں ہوئی ہے، جس سے وائرس کے ذریعے اور اس کے پھیلاؤ کا پتہ لگانا مشکل ہوگیا ہے۔ پرفل پانشیریا نے یہ بھی بتایا کہ چاندی پورہ وائرس کا انفیکشن بنیادی طور پر سینڈ فلائی (ریتیلی مکھی) کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ یہ کیڑا تقریباً ہر علاقے میں پایا جاتا ہے، اس لیے لوگوں کو اضافی احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ پرفل پانشیریا نے یہ بھی بتایا کہ گاندھی نگر میں محکمہ صحت کی ٹیم نے ریاست کے تمام پرائمری ہیلتھ سنٹرس (پی ایچ سی)، کمیونٹی ہیلتھ سنٹرس (سی ایچ سی) اور سول اسپتالوں کے ڈاکٹروں کے ساتھ میٹنگ کی ہے۔ اس میں مریضوں کے علاج اور دیکھ بھال کے حوالے سے تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ ان کے مطابق چاندی پورہ وائرس کے لیے فی الحال کوئی مخصوص دوا یا یقینی علاج دستیاب نہیں ہے اور مریضوں کا علاج ان کی علامات کی بنیاد پر کیا جارہا ہے۔ وزیر صحت نے شہریوں سے محتاط رہنے اور افواہوں سے دور رہنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ مٹی کے گھروں یا دیواروں میں آئی دراڑوں کی فوری مرمت کرانی چاہیے۔ اس کے علاوہ اگر بچوں میں بخار، الٹی، دورے یا کوئی اور سنگین علامات ظاہر ہوں تو انہیں وقت ضائع کیے بغیر قریبی سرکاری ضلعی اسپتال سے رجوع کرنا چاہیے۔ انہوں نے شہریوں سے محکمہ صحت کی ٹیموں کے ساتھ تعاون کرنے اور افواہوں پر دھیان نہ دینے کی درخواست کی۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق چاندی پورہ وائرس 'ریبڈو وریڈی' خاندان کا ایک رکن ہے اور یہ ہندوستان کے مغربی، وسطی اور جنوبی حصوں میں خاص طور پر مانسون کے موسم میں 'ایکیوٹ اینسیفلائٹس سنڈروم' (اے ای ایس) کے اکا دکا کیسز اور پھیلاؤ کی وجہ بننے کے لیے جانا جاتا ہے۔

اسپیس ایکس کے راکٹ کے چاند سے ٹکرانے کی پیش گوئی

زمین کو کوئی خطرہ نہیں: ناسا

واشنگٹن: امریکی خلائی ادارے ناسا نے کہا ہے کہ اسپیس ایکس کے فالکن 9 راکٹ کے ایک ناکارہ حصے کے بدھ کو چاند سے ٹکرانے کی پیش گوئی کی گئی ہے، تاہم اس واقعے سے زمین کو کسی قسم کا کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔ سائنس دانوں کے مطابق یہ غیر معمولی واقعہ چاند کی سطح، اس کی ساخت اور خلائی تصادم کے اثرات کے بارے میں اہم سائنسی معلومات فراہم کر سکتا ہے۔ ناسا کے سینٹر فار نیئر ارتھ آبجیکٹ اسٹڈیز کے مطابق فالکن 9 راکٹ کا تقریباً پانچ ٹن وزنی بالائی حصہ (اپر اسٹیج) تقریباً 43.2 کلومیٹر فی سیکنڈ (تقریباً 700,8 کلومیٹر فی گھنٹہ) کی رفتار سے چاند کی جانب بڑھ رہا ہے۔ اندازہ ہے کہ یہ چاند کے مغربی حصے میں واقع آئن اسٹائن کریٹر کے قریب ٹکرائے گا۔ ناسا کے ترجمان نجمی رسل نے کہا کہ اس واقعے سے زمین کے لیے کسی خطرے کا اندیشہ نہیں ہے۔ ان کے مطابق ادارہ اس راکٹ کے حصے پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور تصادم کے بعد بننے والے نئے گڑھے اور اس کے اثرات کا سائنسی مطالعہ کیا جائے گا۔ ماہرین کے مطابق یہ راکٹ کا وہی حصہ ہے جس نے جنوری 2025 میں اسپیس ایکس کے فالکن 9 مشن کے ذریعے فائر فلائی ایرو اسپیس کے بلیو گھوسٹ 1 اور جاپانی کمپنی آئی اسپیس کے ریزیلینس قمری لینڈرز کو خلا میں پہنچایا تھا۔ مشن مکمل ہونے کے بعد راکٹ کے اس حصے کو ایسی مدار میں چھوڑ دیا گیا تھا جو بعد میں چاند کے ساتھ تصادم کے راستے میں آگئی۔ لاس الاموس نیشنل لیبارٹری کے محقق اور اس تحقیق کے سربراہ بنجامن فرنانڈو کے مطابق تصادم کے نتیجے میں راکٹ کا حصہ مکمل طور پر تبخیر ہو جائے گا، جبکہ چاند کی سطح پر روشنی کی مختصر چمک، گرد و غبار کا بادل اور ایک نیا گڑھا بننے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام طور پر چاند سے ٹکرانے والے شہابی پتھروں کی رفتار اور کمیت کے بارے میں پہلے سے درست معلومات دستیاب نہیں ہوتیں، لیکن اس راکٹ کے بارے میں یہ تمام معلومات معلوم ہیں، اس لیے یہ واقعہ قدرتی تصادم کے مطالعے کے لیے ایک مثالی موقع فراہم کرے گا۔ سائنس دان تصادم سے اٹھنے والے گرد و غبار کا تجزیہ کر کے چاند کی سطح کی معدنی ساخت کو بہتر طور پر سمجھنے کی کوشش کریں گے۔ محققین کا کہنا ہے کہ ناسا آئندہ برسوں میں آرٹیمس پروگرام کے تحت دوبارہ خلانوردوں کو چاند پر بھیجنے اور وہاں طویل مدتی انسانی موجودگی قائم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ ایسے میں اس طرح کے تصادم کا مطالعہ مستقبل کے قمری مشنز، رہائشی ڈھانچوں اور مدار میں موجود خلائی جہازوں کو لاحق ممکنہ خطرات کا اندازہ لگانے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ سائنس دانوں کے مطابق اس تصادم سے پیدا ہونے والی روشنی اتنی مدھم ہوگی کہ اسے برہنہ آنکھ سے دیکھنا ممکن نہیں ہوگا، تاہم طاقتور دوربینوں کے ذریعے اس کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ محققین نے دنیا بھر کے شوقیہ فلکیات دانوں سے بھی اس نادر واقعے کا مشاہدہ کرنے اور اپنی اطلاعات فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔

پٹنہ میں طلبہ کا سی ایم ہاؤس مارچ، بیریکیڈ توڑنے کی کوشش

واٹر کینن کا استعمال، کئی مظاہرین حراست میں

پٹنہ: (ایجنسیز) بہار کی راجدھانی پٹنہ میں منگل کو بھرتی امتحانات میں بے ضابطگیوں اور پیپر لیک کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے طلبہ نے روزگار کے بہتر مواقع، تعلیمی نظام میں اصلاحات اور دیگر مطالبات کے حق میں وزیر اعلیٰ رہائش گاہ کی جانب مارچ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، طلبہ کا مارچ اس وقت کشیدہ صورت اختیار کر گیا جب مظاہرین نے وزیر اعلیٰ رہائش گاہ کی جانب پیش قدمی کرتے ہوئے پولیس کی لگائی گئی بیریکیڈنگ عبور کرنے کی کوشش کی۔ حالات پر قابو پانے کے لیے پولیس نے واٹر کینن کا استعمال کیا اور متعدد مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔ این ایس یو آئی سمیت کئی دیگر طلبہ تنظیموں کی مشترکہ اپیل پر ہزاروں طلبہ جے پی گولمبر سے وزیر اعلیٰ رہائش گاہ کی جانب مارچ کے لیے روانہ ہوئے۔ مظاہرین ہاتھوں میں بینر اور پلے کارڈ اٹھائے حکومت کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔ پولیس نے پیشگی انتظامات کے تحت جے پی گولمبر، انکم ٹیکس گولمبر، ڈاک بنگلہ چوراہے اور دیگر حساس مقامات پر بیریکیڈنگ کر رکھی تھی تاکہ مظاہرین کو وزیر اعلیٰ رہائش گاہ تک پہنچنے سے روکا جاسکے۔ جب طلبہ نے بیریکیڈ ہٹانے اور آگے بڑھنے کی کوشش کی تو پولیس اور مظاہرین کے درمیان دھکم پیل اور تلخ نوک جھونک شروع ہوگئی۔ صورتحال کشیدہ ہوتے ہی اضافی پولیس فورس کو طلب کر لیا گیا۔ بعدازاں پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے اور حالات پر قابو پانے کے لیے واٹر کینن سے پانی کی تیز بوچھاڑ کی۔ اس کارروائی کے بعد کئی طلبہ سڑک پر بیٹھ گئے اور وہیں احتجاج جاری رکھا۔ پولیس نے انہیں سمجھا بجھا کر سڑک کے کنارے منتقل کیا اور مزید آگے بڑھنے سے روک دیا۔ احتجاج کے باعث جے پی گولمبر سے ڈاک بنگلہ چوراہے تک ٹریفک کچھ وقت کے لیے متاثر رہی۔ وزیر اعلیٰ رہائش گاہ کی طرف جانے والے تمام اہم راستوں پر بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں اور خواتین پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا، جبکہ واٹر کینن سمیت دیگر حفاظتی وسائل بھی پہلے سے تیار رکھے گئے تھے۔ مظاہرین نے بھرتی امتحانات میں بے ضابطگیوں اور پیپر لیک کے واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات، احتجاج کے دوران طلبہ کے خلاف درج مقدمات واپس لینے، تعلیمی نظام میں اصلاحات اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ سیوان میں حالیہ طلبہ احتجاج کے دوران زخمی ہونے والے طالب علم کو معاوضہ دینے، گرفتار طلبہ کی رہائی اور ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ احتجاج کو سیاسی حمایت بھی حاصل رہی۔ بہار کانگریس کے صدر راجیش رام احتجاجی مقام پر پہنچے اور طلبہ کے مطالبات کی حمایت کی، جبکہ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے بھی پیپر لیک اور بے روزگاری کے مسائل پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

ٹرمپ کی جانب سے جواریوں کیلئے ایک لاکھ ڈالر کی خدمات

واشنگٹن، 4 اگست (یو این آئی) ڈونالڈ ٹرمپ پر امیر جواریوں اور سرمایہ کاروں کو اندرونی معلومات فروخت کرنے کا الزام عائد کیا جارہا ہے اور ان کے ادارے کی جانب سے ایک لاکھ ڈالر ماہانہ خدمات پر امریکہ میں ہنگامہ برپا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ادارے ٹرمپ میڈیا اینڈ ٹیکنالوجی گروپ کی جانب سے متعارف کرائی گئی ایک نئی سبسکرپشن سروس نے امریکہ میں شدید سیاسی، قانونی اور اخلاقی بحث چھیڑ دی ہے۔ ناقدین کا دعویٰ ہے کہ اس سروس کے ذریعے ماہانہ ایک لاکھ ڈالر ادا کرنے والے صارفین کو وفاقی پالیسیوں اور اہم حکومتی اعلانات تک قبل از وقت رسائی دی جاسکتی ہے، جس سے مالیاتی منڈیوں اور پیش گوئی پر مبنی شرط لگانے والی مارکیٹوں میں غیر منصفانہ فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ امریکہ میں اسپورٹس بیٹنگ اور بعض پریڈکشن مارکیٹس قانونی دائرہ کار میں کام کرتی ہیں، جہاں لوگ مستقبل کے سیاسی، معاشی اور دیگر واقعات کے نتائج پر رقم لگاتے ہیں۔ ان پلیٹ فارمز پر اس وقت صدر ٹرمپ کی آئندہ ملاقاتوں، کابینہ میں ممکنہ تبدیلیوں اور ان کی تقاریر میں استعمال ہونے والے جملوں تک پر شرطیں لگائی جارہی ہیں۔ قانونی ماہرین کے مطابق اگر کوئی شخص کسی واقعے سے متعلق خفیہ یا پہلے سے موجود اندرونی معلومات کی بنیاد پر مالی فائدہ حاصل کرے تو یہ سنگین قانونی خلاف ورزی تصور کی جاسکتی ہے۔ ماضی میں بھی ایسے کئی مقدمات سامنے آچکے ہیں۔
جن میں اندرونی معلومات استعمال کرنے والے افراد کو تحقیقات اور عدالتی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ اگر حکومتی فیصلوں، ٹیرف، خارجہ پالیسی یا دیگر اہم اعلانات سے متعلق معلومات مخصوص ادائیگی کے بدلے محدود افراد کو پہلے فراہم کی جائیں تو اس سے بڑی سرمایہ کار کمپنیاں اور دولت مند افراد غیر معمولی مالی فائدہ اٹھا سکتے ہیں، جب کہ عام سرمایہ کار نقصان میں رہ سکتے ہیں۔ امریکی میڈیا اور متعدد مبصرین نے اس مجوزہ سروس پر ریگولیٹری اداروں سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کے مطابق اگر سروس کی تشہیر کے مطابق اندرونی حکومتی معلومات فراہم کی جاتی ہیں تو یہ مفادات کے ٹکراؤ، اندرونی معلومات کے ناجائز استعمال اور ممکنہ قانونی خلاف ورزیوں کا معاملہ بن سکتا ہے۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ یا ٹرمپ میڈیا کی جانب سے ان الزامات کی تردید یا قانونی مؤقف سامنے آنے کی صورت میں معاملے کی نوعیت مزید واضح ہو سکتی ہے۔ فی الحال یہ معاملہ امریکی سیاست، مالیاتی منڈیوں اور کاروباری حلقوں میں ایک بڑے اخلاقی اور قانونی تنازع کے طور پر زیر بحث ہے۔

صرف ایک سال میں 56 باڈی بلڈرز کی موت

اوسط عمر محض 35 سال، فِٹ نظر آنے والے ایتھلیٹس کیوں جان کی بازی ہار رہے ہیں؟

نئی دہلی: (ایجنسیز) مضبوط اور تندرست نظر آنے والے باڈی بلڈر اچانک کم عمر میں دنیا چھوڑ دے رہے ہیں۔ حال ہی میں برازیل کے ایک مشہور فٹنس انفلوئنسر نے اپنی جم کی تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کی، جس میں ان کا مضبوط جسم صاف نظر آرہا تھا لیکن کچھ ہی گھنٹوں بعد گھر پر ان کی اچانک موت ہوگئی۔ یہ کوئی نیا معاملہ نہیں ہے، اس سے قبل بھی نوجوان باڈی بلڈرز کی ہارٹ اٹیک اور کارڈیک اریسٹ جیسی وجوہات سے جان جا چکی ہے، جن میں امریکہ، جرمنی اور برازیل کے نامی ایتھلیٹ شامل ہیں۔ ایسے میں سوال یہ اٹھتا ہے کہ جو لوگ باہر سے اتنے فٹ اور صحت مند نظر آتے ہیں ان کی صحت اندر سے اس قدر کمزور کیسے ہوجاتی ہے کہ ان کی جان چلی جاتی ہے؟ صرف 2025 میں 50 سے زائد مسابقتی باڈی بلڈرز کی موت ہوگئی، جن میں زیادہ تر 30 کی عمر کے تھے اور نصف سے زائد کی موت دل سے متعلق بیماریوں کی وجہ سے ہوئی۔ ان میں پنجاب کے مشہور باڈی بلڈر اور اداکار ورندر سنگھ گھمن بھی شامل تھے، جن کا کندھے کی سرجری کے دوران کارڈیک اریسٹ کی وجہ سے انتقال ہوگیا۔ دسمبر میں ایک ابھرتے برازیلین ایتھلیٹ کا بھی محض 25 سال کی عمر میں کارڈیک اریسٹ کے سبب انتقال ہوگیا۔ ہندوستان میں ایک پاور لفٹر 330 پاؤنڈ بینچ پریس اور 770 پاؤنڈ ڈیڈ لفٹ کرنے کے بعد سینے میں تیز درد کے بعد کارڈیک اریسٹ کے باعث مقابلے کے دوران ہی گر پڑے۔ واضح رہے کہ 2025 باڈی بلڈنگ کی دنیا کے لیے سب سے خوفناک سال ثابت ہوا۔ رپورٹس کے مطابق رواں سال مجموعی طور پر 56 باڈی بلڈرز کی موت ہوئی اور مرنے والوں کی اوسط عمر صرف 35 سال رہی، جن میں سے نصف زائد کی موت دل سے متعلق بیماریوں کی وجہ سے ہوئی۔ پنجاب میں 'آرنلڈ شوارزنیگر آف انڈیا' کہے جانے والے 42 سال کے ورندر سنگھ گھمن کی ایک معمولی سرجری کے دوران اچانک حرکت قلب بند ہونے کے سبب جان چلی گئی۔ وہ 2009 میں مسٹر انڈیا رہ چکے تھے اور 'ویجیٹیرین' طرز زندگی کے لیے مشہور تھے۔ برازیل کے ایک 31 سالہ باڈی بلڈر جوٹین ایج مسٹر آسٹریلیا رہ چکے تھے اور اپنی گرل فرینڈ کو پروپوز کرنے کے کچھ ہی ہفتوں بعد دنیا سے چل بسے۔ اسی طرح روس کے ایک مشہور باڈی بلڈر جنہیں 'شین ہلک' کے نام سے جانا جاتا تھا، ان کا مئی 2025 میں جسم کے ملٹی۔آرگن فیلیر ہونے کے سبب انتقال ہوگیا۔ وہ طویل عرصے سے سنتھول انجکشن کے استعمال اور مسلس کو لے کر ضرورت سے زیادہ بگوریکسیا کے شکار تھے۔ ماہرین اب مانتے ہیں کہ صرف اسٹیرائیڈ ہی نہیں بلکہ آلودہ انجکشن جسم میں پانی کی مقدار کو بہت کم کرنے (ڈی ہائیڈریشن) کی خطرناک تیاری اور بغیر کنٹرول کے ادویات کا استعمال بھی ان اموات کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں۔ باڈی بلڈنگ سے متعلق خطرات کا مئی 2025 میں 'یوروپین ہارٹ جرنل' میں شائع ایک اہم مطالعہ میں انکشاف کیا گیا۔ اٹلی کے 'پڈوا یونیورسٹی' کے محققین نے انٹرنیشنل فیڈریشن آف باڈی بلڈنگ اینڈ فٹنس (آئی ایف ایف بی) کے مقابلے میں 2005 سے 2020 کے درمیان حصہ لینے والے تقریباً 20300 ایتھلیٹوں کی جانچ کی اور جولائی 2023 تک اوسطاً 8 سال سے زیادہ وقت تک ان کی صحت پر نظر رکھی۔ اس مطالعہ میں 121 اموات درج ہوئیں، جن میں سے 46 اموات کی وجہ اچانک کارڈیک اریسٹ پائی گئی۔ موت کی اوسط عمر 7.34 سال رہی۔ محققین کے مطابق پیشہ ور باڈی بلڈرز میں شوقیہ کھلاڑیوں کے مقابلے میں اچانک کارڈیک اریسٹ سے موت کا خطرہ 5 گنا زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے لیڈ ریسرچر اور پڈوا یونیورسٹی میں اسپورٹس میڈیسن اسپیشلسٹ ڈاکٹر مارکو ویکیاٹو کے مطابق باڈی بلڈنگ میں اپنائی جانے والی کئی عادتیں صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔ جیسے بہت زیادہ ہیوی ویٹ ٹریننگ، بے حد خاص ڈائٹ، جسم میں پانی کم کر کے تیزی سے وزن گھٹانا اور پرفارمنس بڑھانے والی مختلف ادویات کا استعمال کرنا بھی نقصان دہ ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ان اموات کے پیچھے کئی وجوہات ایک ساتھ ذمہ دار ہوتے ہیں۔ پرفارمنس بڑھانے والی ادویات یعنی انابولک اسٹیرائڈ کا استعمال، مقابلوں سے قبل تیزی سے وزن گھٹانا اور ضرورت سے زیادہ ہیوی اسٹرینتھ ٹریننگ اس میں اہم ہے۔ ڈنمارک کے محققین کے 2025 کے ایک مطالعہ کے مطابق اسٹیرائڈ استعمال کرنے والے تقریباً 1189 مردوں کا موازنہ 11 سال تک تقریباً 60000 عام مردوں سے کیا گیا۔ نتائج میں سامنے آیا کہ اسٹیرائڈ لینے والوں میں دل کے عضلات کے کمزور ہونے (کارڈیو مایوپیتھی) کا خطرہ تقریباً 9 گنا زیادہ تھا۔ ہارٹ اٹیک کا خطرہ 3 گنا زیادہ تھا اور دل کی دھڑکن رکنے کا خطرہ بھی 3 گنا سے زیادہ پایا گیا۔ اس کے علاوہ اسٹیرائڈ بلڈ پریشر بڑھا سکتے ہیں، شریانوں میں فیٹ کی تہہ کو جلدی سے جمع کر سکتے ہیں اور دل کی بناوٹ تک تبدیل کر سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ متوفی باڈی بلڈرز کی پوسٹ مارٹم رپورٹس میں بھی کئی حیران کن حقائق سامنے آئے۔ کئی معاملوں میں پوسٹ مارٹم میں دل کا معمول سے بڑا ہونا (کارڈیو میگلی) اور دل کے نچلے حصے کے عضلات کا ضرورت سے زیادہ موٹا ہونے جیسی تبدیلیاں پائی گئیں۔ یہ تبدیلیاں انابولک اسٹیرائڈ کے استعمال، ضرورت سے زیادہ مسلز ماس اور دل پر مسلسل پڑنے والے دباؤ سے جڑے ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ زیر بحث معاملات میں سے ایک 26 سالہ امریکی باڈی بلڈر اسٹار کے پوسٹ مارٹم میں ان کے دل کا وزن 833 گرام نکلا، جو ایک عام بالغ مرد کے دل سے دوگنا سے بھی زیادہ تھا۔ 2022 کے ایک مطالعہ میں یہ بھی سامنے آیا کہ امریکی باڈی بلڈرز کے دلوں کا اوسط وزن معمول سے تقریباً 74 فیصد زیادہ تھا اور دل کے عضلات عام لوگوں کے مقابلے میں 125 فیصد تک موٹے پائے گئے۔

نقشِ سخن

(ادبی صفحہ)

ترتیب وتزئین: اسماک آرٹس اینڈ گرافکس (ناندیڑ)

قوسین کے درمیاں

(ظاہر و باطن کے پیچ لفظوں کا حجاب)

از: اطہر کلیم احمد، ناندیڑ

میزبان : اطہر کلیم

مہمان : شفیق احمد (میونسپل کونسلر)

اطہر کلیم: السلام علیکم! "قوسین کے درمیاں" کے اس سلسلے میں آج ہمارے مہمان ہیں وارڈ نمبر XYZ کے کونسلر، شفیق احمد صاحب۔ شفیق بھائی، سیاست میں آنے کا شوق کیسے چرایا؟

شفیق احمد: وعلیکم السلام اطہر بھائی۔ ارے کاہے کی سیاست اور کیسا شوق! ہم تو پبلک کے خادم ہیں۔ اپنا تو بلڈنگ مٹیریل کا سیٹ اپ چل رہا تھا فرسٹ کلاس۔ بس محلے والوں نے پکڑ لیا کہ شفیق بھائی، اب آپ کو ہی آگے آنا پڑے گا، پچھلوں نے تو وارڈ کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔ تو بس پبلک کی ڈیمانڈ پر میدان میں اترنا پڑا۔

(اندر کی آواز: بلڈنگ مٹیریل کے کام میں مندی چل رہی تھی، اوپر سے کارپوریشن والے دکان کا چالان کاٹنے پہنچ جاتے تھے۔ سوچا خود ہی کونسلر بن جاؤں تو سارے محکمے والے جی حضور کریں گے اور بغیر نقشہ پاس کرائے بلڈنگیں بنیں گی۔)

اطہر کلیم: عوام کی خدمت کا یہ جذبہ کیا کہنے شفیق بھائی، محلے کے لوگوں کا رونا ہے کہ پچھلے تین سال سے سڑکیں ٹوٹی پڑی ہیں اور تھوڑی سی بارش میں گٹروں کا پانی گھروں میں آجاتا ہے۔ ایسا کیوں؟

شفیق احمد: (ہاتھ نچاتے ہوئے) اطہر بھائی، یہ سب اپوزیشن والوں کا پروپیگنڈا ہے! میں نے تو دن رات ایک کر دیا ہے پبلک کے لیے۔ اب اوپر کارپوریشن کے بابو لوگ فائلیں دبا کر بیٹھ جائیں تو میں کیا کروں؟ کل ہی میں نے کمشنر صاحب کی میز پر مکا مار کر کہا ہے کہ میرے وارڈ کا فنڈ فوراً ریلیز کرو ورنہ میں کارپوریشن کے باہر دھرنا دے دوں گا!

(اندر کی آواز: کل کمشنر کے پی اے کو مٹھائی کے ڈبے میں نوٹ رکھ کر دے آیا ہوں کہ فائل ابھی نیچے ہی دبائے رکھنا۔ جب تک نئے ٹھیکیدار سے میرا بیس پرسنٹ کمیشن فائنل نہیں ہوتا، وارڈ میں ایک اینٹ نہیں لگے گی۔)

اطہر کلیم: لیکن ایک عام شکایت یہ بھی ہے کہ الیکشن جیتنے کے بعد آپ محلے میں نظر نہیں آتے۔ لوگ اپنے کاموں کے لیے آپ کے ڈیرے کے چکر کاٹ کاٹ کر تھک جاتے ہیں۔

شفیق احمد: (قہقہہ لگاتے ہوئے) ارے اطہر بھائی، کس نے کہہ دی یہ بات؟ اپنا تو غریب خانہ ہی غریبوں کے لیے ہے۔ رات کو دو بجے بھی کسی کا نلکا خراب ہو یا نالی ابلے، شفیق بھائی سب سے پہلے وہاں کھڑا ہوتا ہے۔ مجھ سے ملنے کے لیے کوئی پرچی تھوڑی کٹوانی پڑتی ہے، اپنا تو سیدھا حساب ہے، جب مرضی آؤ!

(اندر کی آواز: صبح سے نوکر کو سمجھا رکھا ہے کہ محلے کا کوئی بندہ چندے کی رسید، بیٹی کی شادی کا کارڈ، یا تھانے کا کام لے کر آئے تو گیٹ سے ہی ٹرخا دینا کہ "صاحب میٹنگ میں بزی ہیں۔" اور اپنا پرسنل نمبر تو میں نے صرف پراپرٹی ڈیلروں کو دے رکھا ہے۔)

اطہر کلیم: اگلے الیکشن بھی سر پر ہیں۔ جاتے جاتے اپنے وارڈ کی عوام کو کیا میسج دینا چاہیں گے؟

شفیق احمد: میسج بس یہی ہے پبلک کو کہ تمہارا بھائی تمہارے لیے جان بھی دے سکتا ہے۔ یہ جو مخالفین ہیں نا، یہ برسات کے مینڈک ہیں۔ ان کی باتوں میں مت آنا۔ اگلے الیکشن میں بھی "مچھر" پر مہر لگا کر اپنے اس بھائی کو کامیاب کرو، پھر دیکھو میں کیسے اس وارڈ کو پیرس بناتا ہوں۔

(اندر کی آواز: بس کسی طرح ایک بار اور جتوا دو۔ پچھلے الیکشن کا خرچہ تو نکال لیا ہے، اب جو نئی گاڑی لی ہے اس کی ای ایم آئی باقی ہے۔ وہ پوری ہو جائیں پھر بھلے اگلے الیکشن میں نئے منصوبوں کے ساتھ حاضر رہوں گا۔)

اطہر کلیم: شفیق احمد صاحب، اپنی مصروفیت میں سے ٹائم نکالنے کا بہت شکریہ۔

شفیق احمد: (بڑے تپاک سے مصافحہ کرتے ہوئے) ارے اطہر بھائی شکریہ کیسا! آپ تو اپنے بھائی ہیں۔ اپنا تو کام ہی پبلک کو جواب دینا ہے۔ آپ جب بلائیں گے، یہ شفیق آپ کو حاضر ملے گا۔ اللہ حافظ!

(اندر کی آواز: شکر ہے بھائی یہ انٹرویو ختم ہوا۔ کیسے کھوجی صحافیوں والے سوال داغ رہا تھا، میرا تو پسینہ ہی چھوٹ گیا تھا۔ جلدی سے نکلوں یہاں سے، اس سے پہلے کہ پچھلے سال والے واٹر سپلائی کے ٹھیکے کا پوچھ لے۔)

☆☆☆☆☆

عمل آوری

(انشائیہ)

از: عقیل خان بیاولی، جلگاؤں

دنیا میں دو چیزیں ایسی ہیں جن پر کسی کا اختیار نہیں چلتا؛ ایک موسم، دوسری حکومت۔ موسم کے بدلنے میں بادلوں کا ہاتھ ہوتا ہے اور حکومت کے بدلنے میں ووٹوں، وعدوں اور فائلوں کا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ بارش سے پہلے بادل گرجتے ہیں، جبکہ نئے قوانین سے پہلے ترجمان، پریس کانفرنسیں اور یقین دہانیاں۔ ہر نئی حکومت ایک تازہ خواب، ایک نیا نعرہ اور قوانین کا ایسا گلدستہ لے کر آتی ہے جس کی خوشبو سرکاری فائلوں تک محدود رہتی ہے، جبکہ اس کے کانٹے عوام کی زندگی میں چبھنے لگتے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے سابقہ حکومت ملک نہیں بلکہ ایک ادھورا مسودہ چھوڑ گئی تھی، جسے اب "عمل آوری" کے مقدس نام پر مکمل کرنا فرضِ عین قرار پایا ہے۔

عوام بھی کمال کے صابر ہیں۔ ہر بار تالیاں بجاتے ہیں، ہر بار امید باندھتے ہیں، ہر بار سمجھتے ہیں کہ اب کی بار شاید سہولتوں کی بہار آئے گی۔ لیکن ہوتا یہ ہے کہ قانون تو برق رفتاری سے نافذ ہو جاتا ہے، البتہ اس کے فوائد شاید کسی سرکاری فائل میں نوٹنگ کے انتظار میں بیٹھے رہ جاتے ہیں۔

اب تو زندگی کا سب سے بڑا مشغلہ جینا نہیں، بلکہ خود کو ہر نئے قانون کے مطابق ثابت کرنا رہ گیا ہے۔ صبح آنکھ کھلتے ہی یوں محسوس ہوتا ہے جیسے آج پھر اپنی شناخت کا امتحان دینا ہوگا۔ کبھی پیدائش کا ثبوت، کبھی زندہ ہونے کا ثبوت، کبھی جسمانی معزوری کا ثبوت تو کبھی صحت مند ہونے کا ثبوت۔ کبھی رہائش کا، کبھی قومیت کا، کبھی ووٹر کارڈ، کبھی آدھار، کبھی پاسپورٹ، اور کبھی یہ ثابت کرنا پڑتا ہے کہ تصویر واقعی ہماری ہی ہے، صرف دس برس پہلے کے مقابلے میں چند سفید بال زیادہ ہو گئے ہیں۔

دفاتر کے چکر لگاتے ہوئے کبھی کبھی تو آدمی کو خود بھی شک ہونے لگتا ہے کہ شاید وہ واقعی وہی شخص نہیں جسے وہ برسوں سے آئینے میں دیکھتا آیا ہے۔

پھر قطاروں کا ایک الگ جہان آباد ہے۔ ایک قطار ختم نہیں ہوتی کہ دوسری استقبال کے لیے کھڑی ملتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں ترقی کی سب سے بڑی علامت سڑکیں نہیں بلکہ قطاریں ہیں۔ اگر کسی دفتر کے باہر لمبی قطار نہ ہو تو آدمی کو شبہ ہونے لگتا ہے کہ شاید آج سرکاری تعطیل ہے۔

آبادی کے معاملے میں بھی حکومتیں عجیب کشمکش کا شکار دکھائی دیتی ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب زیادہ اولاد کو گھر کی رونق اور ملک کی طاقت سمجھا جاتا تھا۔ اب بتایا جاتا ہے کہ کم اولاد ہی روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ عوام حیران ہیں کہ آخر خوشی کس بات پر منائیں؛ نئے مہمان کی آمد پر یا مردم شماری کے اعداد و شمار کم ہونے پر؟

شادی کا باب تو اور بھی دلچسپ ہو چکا ہے۔ پہلے بزرگ فرماتے تھے کہ بیٹا! جلدی شادی کرلو، ورنہ ہاتھ سے نکل جاؤ گے۔ اب قانون کہتا ہے کہ ذرا ٹھہریے، عمر پوری ہونے دیجئے۔ یوں لگتا ہے کہ محبت اب دل سے کم اور کیلنڈر سے زیادہ وابستہ ہو گئی ہے۔ عاشق کی حالت اس امیدوار جیسی ہے جس کی فائل ہر بار یہ کہہ کر واپس کر دی جائے کہ "ابھی آپ مطلوبہ عمر کو نہیں پہنچے۔"

شریکِ سفر کا معاملہ بھی اب ضابطوں کے سپرد ہے۔ کبھی خاندان بڑا ہونا خوش نصیبی سمجھا جاتا تھا، آج ہر چیز تعداد کے پیمانے سے ناپی جا رہی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ مستقبل میں شاید تنہائی کو بھی قومی خدمت قرار دے دیا جائے اور آدمی سے پوچھا جائے کہ آپ اکیلے کیوں نہیں ہیں؟

عمل آوری کا لفظ سننے میں بے حد باوقار معلوم ہوتا ہے، مگر عوام کے لیے اس کا مطلب صرف اتنا ہوتا ہے کہ اب پھر کوئی نیا فارم بھرنا ہوگا، کوئی نئی شرط پوری کرنی ہوگی، کوئی نیا ثبوت فراہم کرنا ہوگا اور کسی نئی کھڑکی پر جا کر یہ سننا ہوگا کہ "آپ غلط کاؤنٹر پر آگئے ہیں۔"

سرکاری دفاتر میں فائل کی رفتار دیکھ کر اکثر خیال آتا ہے کہ اگر کچھوا اور فائل دوڑ لگائیں تو کچھوا راستے میں آرام بھی کر لے، پانی بھی پی لے اور منزل پر پہنچ کر فائل کا انتظار بھی کر سکتا ہے۔

قوانین یقیناً ہر مہذب معاشرے کی ضرورت ہیں۔ قانون کے بغیر ریاست ایسے ہی ہے جیسے ٹریفک سگنل کے بغیر چوراہا۔ مگر قانون وہی اچھا ہے جو انسان کی زندگی میں آسانی پیدا کرے، نہ کہ اسے ہر چند ماہ بعد اپنی ہی شناخت، اپنی ہی شہریت اور اپنی ہی موجودگی کا ثبوت دینے پر مجبور کر دے۔

حکومت اگر عوام کے لیے ماں جیسی ہوتی ہے تو قانون اس کی شفقت کا مظہر ہونا چاہیے، امتحان کا پرچہ نہیں۔ قانون کا مقصد اگر سہولت کے بجائے صرف کاغذی کارروائی بڑھانا رہ جائے تو پھر عوام ترقی کا جشن کم اور فارموں کا سوگ زیادہ منانے لگتے ہیں۔

ترقی قوانین کی تعداد سے نہیں، ان کی حکمت، سادگی، انصاف اور عوامی فلاح سے ناپی جاتی ہے۔ ورنہ کل پھر ایک نئی حکومت آئے گی، ایک نیا منشور ہوگا، ایک نئی عمل آوری ہوگی، چند نئے فارم چھپیں گے، چند نئی قطاریں لگیں گی، چند نئی ہدایات جاری ہوں گی، اور عوام حسبِ معمول مسکراتے ہوئے یہی کہیں گے:

"حضور! اس بار بھی ہم بدل گئے یا صرف قانون بدل گیا؟ اور اگر زندگی کا سفر واقعی اکیلے ہی طے کرنا ہے تو پھر "شریکِ سفر" کا لفظ لغت میں باقی رکھنے کی آخر ضرورت ہی کیا ہے؟"

☆☆☆☆☆

غزل

بلال انورؔ (اورنگ آباد، دکن)

موبائل: 9730309543

نہیں ہے جب کوئی حسرت تو الجھن میں رہیں کیوں
ہمیشہ آئنوں سے عکس ان بن میں رہیں کیوں

بچے تھے چار تنکے وہم نے شب خون مارا
کڑکتی ہو اگر بجلی نشیمن میں رہیں کیوں

یہاں ہر خار اپنے آبلوں کا منتظر ہے
ہے جب یہ صورتِ حالات گلشن میں رہیں کیوں

ہوا کا ہاتھ تھامے پھر نہ خوشبو لوٹ آئے
چلو کمرے میں بیٹھیں آج آنگن میں رہیں کیوں

ضروری ہے کہ بے فکری سے کچھ لمحے بتائیں
مگر لمحات ایسے صرف بچپن میں رہیں کیوں

متاعِ شوق بھی سانسوں میں کر لے سیر اک دن
جنوں کی وحشتیں ہر وقت دھڑکن میں رہیں کیوں

خیالوں پر نئے معنی کے پیراہن ہوں انورؔ
نئے الفاظ ہی شعروں کے دامن میں رہیں کیوں

☆☆☆☆☆

غزل

جگر مرادآبادی

اسے حال و قال سے واسطہ نہ غرض مقام و قیام سے
جسے کوئی نسبت خاص ہو ترے حسن برق خرام سے

مجھے دے رہے ہیں تسلیاں وہ ہر ایک تازہ پیام سے
کبھی آ کے منظر عام پر کبھی ہٹ کے منظر عام سے

کیوں کیا رہا جو مقابلہ خطرات گام بہ گام سے
سر بام عشق تمام تک رہ شوق نیم تمام سے

نہ غرض کسی سے نہ واسطہ مجھے کام اپنے ہی کام سے
ترے ذکر سے تری فکر سے تری یاد سے ترے نام سے

مرے ساقیا مرے ساقیا تجھے مرحبا تجھے مرحبا
تو پلائے جا تو پلائے جا اسی چشم جام بہ جام سے

تری صبح عیش ہے کیا بلا تجھے اے فلک جو ہو حوصلہ
کبھی کر لے آ کے مقابلہ غم ہجر یار کی شام سے

تو ہزار عذر کرے مگر ہمیں رشک ہے اور ہی کچھ جگرؔ
تری اضطراب نگاہ سے ترے احتیاط کلام سے

افسانچے

از: ش۔ شکیل اورنگ آباد۔ (مہاراشٹر)، 9529077971

مسکراہٹ کا مطلب!

اس کے ہاتھ میں اخبار تھا۔ وہ ایک خبر پڑھنے لگا "رام مندر میں کروڑوں روپے کے چندے اور چڑھاوے میں مبینہ خرد برد کے معاملے میں ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے، جبکہ شفاف تفتیش کے لیے مرکزی حکومت نے ایک نئی ایس آئی ٹی تشکیل دے دی ہے۔" اسی کے نیچے ایک اور خبر تھی۔ وہ اسے بھی پڑھنے لگا۔ "ہنومان مندر کی دان پیٹی توڑنے کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں اسے دو سال قیدِ بامشقت کی سزا سنائی گئی۔ حالانکہ ملزم کا موقف تھا کہ مندر کی دان پیٹی توڑنا تو درکنار، اسے یہ بھی معلوم نہیں کہ دان پیٹی مندر میں کہاں رکھی ہوئی ہے۔" دونوں خبریں پڑھنے کے بعد اس کے ہونٹوں پر ایک معنی خیز مسکراہٹ پھیل گئی، مگر خود اسے بھی معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کیوں مسکرا رہا ہے اور کس پر مسکرا رہا ہے۔

دیر ہو چکی ہے

وہ صوفے پر بیٹھا چھت سے منسلک تیزی سے گھومتے پنکھے کو ایک ٹک گھور رہا تھا۔ گھومتے پنکھے کے ساتھ اُس کے خیالات دل و دماغ میں گھوم رہے تھے۔ پہلے بلڈوزر آ کر یونیورسٹی کے سامنے رک گیا۔ کئی طلباء اور طالبات کا جم غفیر آ گیا۔ مرکزی حکومت کے خلاف پوسٹر لگا کر خاموش احتجاج کیا۔ پولیس فورس آئی تمام طالب علموں کو گرفتار کر کے لے گئی۔ اس کے بعد اور ایک بلڈوزر اُس کے اسکول کے سامنے آ کر رک گیا۔ وہ حکومت کے خلاف نعرے بلند کرنے لگا اُس کے ساتھ کئی لوگ اور طالب علموں نے بھی نعرے بلند کئے۔ وہ بڑے جوش و خروش سے احتجاج کر رہا تھا۔ بھیڑ کو چیرتے ہوئے اُس کا بیٹا اور بیٹی اُس کے قریب آ کر کان میں کہنے لگے۔ "ابا جان بہت دیر ہو چکی ہے اب تمہارا احتجاج پوسٹر بازی اور نعرے بازی کام نہیں آئے نگے۔" وہ غصے سے اپنے بچوں سے پوچھا۔ "کیوں کام نہیں آئے نگے؟" اس پر بچوں نے کہا۔ "پیچھے مُڑ کر دیکھئے، آپ اکیلے ہیں آپ کے ساتھ کوئی بھی نہیں ہے۔" جب وہ پیچھے مڑ کر دیکھا تو واقعی پیچھے کوئی بھی نہیں تھا۔ تبھی بجلی چلی گئی اور تیزی سے گھومتا ہوا پنکھا دھیرے دھیرے اپنی رفتار کم کرتا ہوا رک گیا۔ وہ چونک کر کبھی پنکھے کو تو کبھی اپنے آس پاس نظریں دوڑا رہا تھا۔

لڑکا، لڑکی اور رشتہ

لڑکی کو دیکھنے کے لیے لڑکے والے، بمعہ لڑکا، آئے ہوئے تھے۔ لڑکی سے کھانے کی کون کون سی اقسام بنانا آتی ہیں، ان کے طریقوں سے لے کر کپڑے دھونے، جھاڑو دینے اور پونچھا لگانے تک کے بارے میں سوالات کیے گئے۔ اتنا ہی نہیں، بات چیت، بیٹھنے اور اٹھنے کے انداز سے لے کر اس کی مسکراہٹ تک کو ناپ تول کر دیکھا گیا۔ اس کے بعد لڑکے والے لڑکی پسند آنے کا اعلان کر دیا۔ لڑکے والوں میں سے ایک نے کہا۔ "لڑکا بھی موجود ہے، کسی کو اگر کچھ پوچھنا ہے تو پوچھ سکتے ہیں۔" لڑکی والے کے تمام لوگ سنگ مجسم بن گئے تھے۔ کیونکہ "لڑکی ہمیں پسند آئی" چار الفاظ نے لڑکی والوں کی تمام قوت کو سلب کر لیا تھا۔

مہذب، غیر مہذب

سات آٹھ آدمیوں کے درمیان چھ سات سال کے دو لڑکے بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک لڑکا ہر کسی آدمی سے کچھ نہ کچھ سوال کر رہا تھا۔ جبکہ دوسرا لڑکا خاموشی سے مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہا تھا۔ سوالات سے تنگ آ کر ایک آدمی سوال کرنے والے لڑکے سے کہا۔ "تم کیا بدتمیز اور غیر مہذب لڑکے ہو! تمہیں اتنا بھی نہیں معلوم بڑوں کے درمیان کیسے بیٹھتے ہیں اور ان سے کس انداز میں بات کی جاتی ہے۔ ساتھ والے کو دیکھو کتنا با اخلاق اور مہذب لڑکا ہے۔" سوال کرنے والے لڑکے نے اپنے خاموش ساتھی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اُس کے کان میں بلند آواز سے کہا: "چل، اٹھ! میں تو سمجھتا تھا کہ ان بڑوں سے کچھ سیکھنے کو ملے گا، مگر یہ تو خود بے علم ہیں، ہمیں کیا علم دیں گے! اتنی دیر سے ان لوگوں کو اس کا بھی علم نہیں ہوا کہ تو گونگا اور بہرا ہے۔" اور دونوں ایک دوسرے کے ہاتھوں پر تالی مار کر قہقہہ لگا کر ہنستے ہوئے چلے گئے۔ تمام آدمی ایک دوسرے کا منہ دیکھتے رہ گئے۔

ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا: ہمہ گیر شخصیت وشاعرہ

نکہت انجم ناظم الدین
ریسرچ سکالر کے۔ بی۔ سی۔ این۔ ایم یو یونیورسٹی
جلگاؤں مہاراشٹر

ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا ممتاز افسانہ نگار، محقق، ماہر ادب اطفال، ترجمہ نگار، فرہنگ نگار اور شاعرہ ہیں۔ وہ وفا تخلص کرتی ہیں۔ ان کی پیدائش 22 مارچ 1954 کو راجستھان کے گلابی شہر جیپور میں ہوئی۔ والد سید احمد علی شاہ جعفری مرحوم آئی۔ اے۔ ایس آفیسر تھے اور والدہ نجمہ جعفری صاحب دیوان شاعرہ تھیں۔ ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشاہ کا آبائی وطن آگرہ، یوپی ہے۔ ان کی ابتدائی تعلیم سینٹ اینجلا ز کانوینٹ جیپور میں ہوئی۔ اعلیٰ تعلیم مسلم علی گڑھ یونیورسٹی سے حاصل کی۔ اردو اور انگریزی میں ماسٹرز کیا۔ شادی کے بعد لسانیات میں ڈپلومہ حاصل کیا۔ علی گڑھ یونیورسٹی سے پروفیسر خورشید الاسلام مرحوم کے زیر نگرانی "نظیر اکبرابادی کی کلیات کی فرہنگ" کے موضوع پر پی ایچ ڈی شروع کی لیکن شادی اور نقل مکانی کے سبب اس وقت پی ایچ ڈی ادھوری رہ گئی۔ بعد ازاں جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی سے پروفیسر محمد ذاکر کے زیر نگرانی ڈاکٹریٹ کی ڈگری تفویض ہوئی۔ ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا نے اسٹنٹ پروفیسر اہلیتی امتحان یو جی سی نیٹ بھی کوالیفائی کیا۔ 30 سال دہلی میں ایک کوچنگ سینٹر چلایا۔ جس کے ذریعے انہوں نے لڑکیوں کو گریجویشن اور ماسٹرز کے لیے تیار کیا۔ وہ 40 سال سے دہلی میں مقیم ہیں۔ ان کی افسانہ، ناول، افسانچے کے علاوہ فرہنگ نویسی، خاکہ، سوانح، ادب اطفال، تنقید وتحقیق، مذہبیت اور شاعری پر 20 سے زائد کتب شائع ہو چکی ہیں۔ افسانوں کے پانچ مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ چھٹا مجموعہ "اب کے برس" اور بچوں کی کہانیوں کا مجموعہ زیر اشاعت ہے۔ حال ہی میں ان کی ضخیم تہذیبی فرہنگ شائع ہوئی ہے۔ ایک ناول اور سفرنامہ زیر قلم ہے۔ فکشن نگاری اور فرہنگ نگاری ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا کے خاص میدان ہیں لیکن تجربات و احساسات کی وسعت اور گہرائی کی بنا پر ان کی شاعری بھی کم اہمیت کی حامل نہیں ہے۔ شاعری میں بیانیہ سادہ ہے لیکن ان کی فکری وسعت کا اثر ان کی شاعری پر واضح طور پر نظر آتا ہے۔ ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا کو ترجمہ نگاری سے بھی دلچسپی ہے۔ انہوں نے کئی انگریزی افسانوں کو اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ خود ان کے بھی کئی افسانے کنڑ، پنجابی، تیلگو اور کشمیری زبان میں ترجمہ ہوئے ہیں اور قارئین سے داد و تحسین وصول کر چکے ہیں۔ ان کے انٹرویوز، ریڈیو ٹاک، ادب اطفال پر مبنی کہانیاں اور افسانے مختلف ریڈیو اسٹیشنز اور ٹی وی چینلز جیسے دوردرشن اور زی سلام پر پیش ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا نے اپنی پہلی کہانی 8 سال کی عمر میں لکھی جو ہندی میگزین میں شائع ہوئی۔ پہلا افسانہ 14 سال کی عمر میں خاتون مشرق میں شائع ہوا اور انہوں نے اپنی پہلی غزل 11 سال کی عمر میں لکھی۔ ان کی تخلیقات ملک و بیرون ملک کے مؤقر اور معیاری ادبی رسائل میں تواتر سے شائع ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا ایک ممتاز علمی اور ادبی خانوادے سے تعلق رکھتی ہیں۔ انہیں ذوق شاعری بھی ورثے میں ملا ہے۔ ان کے یہاں پانچ پشتوں سے شاعری کی خاندانی روایت قائم ہے۔ ان کے جد امجد حضرت امجد علی شاہ جعفری اصغر اکبرابادی میر و نظیر کے ہم عصر تھے۔ حضرت امجد علی شاہ جعفری کے فرزند حضرت سید منور علی شاہ جعفری، جد اعلیٰ حضرت سید مظفر علی شاہ جعفری الہی اکبرابادی صاحب دیوان شاعر تھے۔ دادا حضرت اصغر علی شاہ جعفری بھی شاعری سے شغف رکھتے تھے۔ ان کے تایا حضرت میکش اکبرآبادی بین الاقوامی شہرت کے مالک تھے۔ والد حضرت احمد علی شاہ قمر جعفری راجستھان کے نامور شعراء میں شمار کیے جاتے تھے۔ پرنانی محترمہ ام مشتاق پروین راجستھان کی پہلی صاحب دیوان خاتون شاعرہ تھیں۔ نانا مولانا انوار الرحمن بسمل جے پوری بھی راجستھان کے شعراء میں نامور حیثیت رکھتے تھے۔ ان کی والدہ نجمہ جعفری پاشا اردو اور فارسی میں شعر کہا کرتی تھیں اور صاحب دیوان شاعرہ تھیں۔ بہنیں اور بہنوئی بھی فن شاعری میں طاق رہے ہیں۔ غرض انہیں ہر طرح سے علمی و ادبی اور شاعرانہ ماحول میسر رہا ہے۔ ان کی تخلیقات اردو ادب میں اپنا لوہا منوا چکی ہیں اور ان تخلیقات کے لئے انھیں بہت سے انعامات اور اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ اردو اکیڈمی دہلی نے تین کتابوں پر انعامات سے نوازا۔
2۔ اتر پردیش اردو اکیڈمی نے دو کتابوں پر انعامات سے نوازا۔
3۔ بہار اردو اکیڈمی نے ایک کتاب پر انعام سے نوازا۔
4۔ بزم میکش نے افسانہ نگاری کی مجموعی خدمات پر اعزاز سے نوازا۔
5۔ ہریانہ اردو اکیڈمی نے مجموعی خدمات پر انعام سے نوازا۔
6۔ دہلی اردو اکیڈمی نے تخلیقی نثر کے لئے اعزاز سے نوازا۔
7۔ انڈو پاک تنظیم احساسات نے ساہتیہ شلپی اعزاز سے نوازا۔
8۔ 1975 میں مضمون نویسی کے کل ہند مقابلے میں اردو کے لیے پہلا انعام ملا جو وزیر اعظم اندرا گاندھی کے ہاتھوں تفویض کیا گیا۔

ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا کو شاعری ماحول اور ذوق ورثے میں ملا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ محض 11 سال کی عمر میں انہوں نے اپنی پہلی غزل کہی۔ جس کے کچھ اشعار اس طرح سے ہیں۔

صدیوں کی کہانی ہے کہیے بھی تو کیا کہیے
تاروں کی زبانی ہے، کہیے بھی تو کیا کہیے
کہتی ہے جسے دنیا افسانہ خیالوں کا
وہ اپنی کہانی ہے، کہیے بھی تو کیا کہیے

(کچھ دل نے کہا ص 16)

انہوں نے جب اپنی غزل والدہ اور بہن کو دکھائی تو انہیں بہت پسند آئی لیکن والد صاحب نے انہیں شاعری کرنے سے منع کیا اور ان کی کہانیوں کی تعریف کرتے ہوئے مزید کہانیاں لکھنے کی ترغیب دی۔ اس کے بعد ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا شعر تو لکھتی رہیں لیکن انہوں نے اپنے شعر نہ کسی کو دکھائے اور نہ ہی پڑھ کر سنائے۔ شاعری ان کے لیے صرف ذاتی شے بن کر رہ گئی اس لئے شاعری کو ان کے ادبی و قلمی سفر میں مرکزی حیثیت حاصل نہیں ہوئی۔ اپنے شعری مجموعہ "کچھ دل نے کہا" میں ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا اپنی شاعری کے بارے میں کہتی ہیں کہ:

"میرے قریب ترین لوگ بھی اس حقیقت سے بے خبر ہی رہے کہ میں شاعری بھی کرتی ہوں۔ شاعری میرے لئے بہت ہی ذاتی شے بن کر رہ گئی تھی۔ جس میں کہیں جھوٹ نہیں تھا، مبالغہ نہیں تھا، دل کشیاں، اور دل آویزیاں نہیں تھیں۔ ماورائیت، رومانیت، خوابناکیت، حسن و عشق کی روداد، ہجر وصال کے قصے کچھ نہیں تھا۔ صرف میری قلبی واردات کا بیان تھا۔"

(کچھ دل نے کہا ص 9)

ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا کی شاعری میں نہ استعارات ہیں، نہ مبالغہ آرائی ہے، نہ علامات کے پیچ وخم کی بھرمار ہے اور نہ ہی عروضی مہارتیں ہیں بلکہ ان کی شاعری سادہ سے بیانیہ کا خوبصورت نمونہ ہے۔ اپنے احساسات و جذبات کو انہوں نے سادہ اور دلکش پیرائے میں صفحہ قرطاس پر بکھیر دیا ہے۔ ان کے مطابق خلیل الرحمن اعظمی کا شاعری سے متعلق یہ بیان ہمیشہ ان کے زیر نظر رہا ہے کہ:

"شاعری کے سلسلے میں اصل چیز عروض نہیں ہے بلکہ ایک خیال جو کسی مادی تجربے پر مبنی ہو، شدت احساس کے ساتھ مخصوص طریقے کار کی پیچیدگی کے ساتھ پیش کرنا شاعری کہلاتا ہے۔ خیال نہ ہو تو عروض کے ساتھ ایک مصرعہ بھی مہیا نہیں کیا جا سکتا اور شاعرانہ خیال ہو تو عروض کی محتاجی نہیں رہتی۔"

(کچھ دل نے کہا ص 9)

ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا کی شاعری میں جذبات و احساسات کے مثبت رجحانات کا غلبہ ہے۔ ان کا شعری مجموعہ "کچھ دل نے کہا" ان کے شاعرانہ ادبی ذوق کا اعلیٰ مظہر ہے۔ کچھ دل نے کہا 2021 میں شائع ہوا۔ انہوں نے نظم، غزل، قطعہ، حمد، نعت، منقبت اور گیت پر طبع آزمائی کی ہے۔ نعیمہ جعفری پاشا کی کچھ نظموں میں مزاح کا رنگ بھی جھلکتا نظر آتا ہے۔ انہوں نے انگریزی افسانوں کی طرح انگریزی نظموں کا بھی ترجمہ کیا ہے۔ جس میں Robert frost کی نظم Stopping by wood کا ترجمہ "برف پوش جنگل میں کچھ پل"، C G Rossitee کی نظم Three Shadows کا ترجمہ "تین سائے"، منظوم ترجمہ "آخری پتے" کے عنوان سے کیا ہے۔ اسی طرح حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کی مختلف غزلوں کے چند اشعار کا ترجمہ بھی کیا ہے۔ مجموعہ "کچھ دل نے کہا" سے حمد باری تعالیٰ کے کچھ اشعار ملاحظہ ہوں۔

گنبد چرخ کی نیلگوں وسعتیں
جیسے ڈھلتے ہوئے وقت کی ساعتیں
یہ قلم اے مصور تیرے ہاتھ ہے
رامش و رنگ کی جیسے برسات ہے

(کچھ دل نے کہا ص 10)

اس حمد میں شاعرہ نے اللہ کی قدرت اس کی صناعی کو نہایت ہی دلکش پیرائے میں بیان کیا ہے۔ اسی طرح نعت نبی کے کچھ اشعار ملاحظہ ہوں۔

ہوں گنہگار سیاہ کار مدینے والے
رحم کی پھر بھی طلبگار مدینے والے
حاصل دیں بھی اور راحت دنیا بھی ہے
باب رحمت ہے وہ دربار مدینے والے

(کچھ دل نے کہا ص 13)

اللہ کے نبی سے محبت اور عقیدت ان کے ہر ایک شعر سے عیاں ہے۔ اسی طرح انہوں نے کچھ منقبتیں بھی لکھی ہیں۔ منقبت کے کچھ اشعار دیکھیے۔

سایہ نبی کا سر پہ ہے دنیا کی دولت در پہ ہے
والی ہیں ہر اقلیم کے اور حکم بحر و بر پہ ہے

شاہی ہے اس در کے گدا وہ مال و زر سے ماورا
ولیوں کے وہ سردار ہیں بار امامت سر پہ ہے

(کچھ دل نے کہا ص 15)

ان کی غزلیات میں مزاح اور اصلاح کا رنگ بھی پایا جاتا ہے اور شاعری میں قدیم روش گفتار کے پہلو بہ پہلو نئے خیالات سے استفادہ بھی کیا گیا ہے۔ نئے لفظوں کے استعمال نے ندرت پیدا کی ہے جس سے ان کا بیانیہ شگفتہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرز میں ایک غزل کے کچھ اشعار ملاحظہ کیجئے۔

جو ہم نے پوچھا یہ دولت کہاں سے آئی ہے
تو ہنس کے بولے نہیں راز یہ بتانے کا
تم اپنے نزد ہمیں اک فلیٹ دلوا دو
کہاں کا روز کا قصہ ہے آنے جانے کا

(کچھ دل نے کہا ص 17)

جاوید اختر کی زمین میں کہی غزل سے کچھ اشعار۔

زندگانی میں نہیں آباد سب
شاد ہیں کچھ اور ہیں ناشاد سب
یہ تو فرمائیں کہ حضرت کون ہے
ہم نے مانا شاہ تھے اجداد سب

(کچھ دل نے کہا ص 19)

نعیمہ جعفری پاشا کی غزلیات سے متنوع موضوعات پر رنگارنگ اشعار دیکھیے۔

ہم یقین اپنی وفاؤں کا دلائیں کیسے
وہ جو اس طرح سے روٹھیں تو منائیں کیسے
یہ جہان رنگ و بو تیری دل لگی بھی ہے
پوچھ اپنے بندوں سے جن کی بے بسی بھی ہے
میں جاں لٹاؤں اگر کوئی رابطہ بھی ہو
شمعیں جلاؤں مگر کوئی واسطہ بھی ہو
بہت نشیب ہیں اس راہ میں میرے ہمدم
کہاں بچوں کہ کوئی راستہ بھی ہو

روزنامہ ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
05 August 2026

مراسلہ۔۔۔

محترم وحید اللہ خاں عطاء کا مضمون یاد ماضی ثواب ہے یارب۔۔۔ قابل ستائش و قابل مبارکباد ہے۔ موصوف نے اپنے حافظہ اور یادداشت کو مبسوط انداز میں تحریر کیا ہے پڑھکر مسرت ہوئی۔ محترم کو ناگوارِ خاطر نہ ہو تو عرض کروں کہ تشنگی باقی رہ گئی۔ وہ یہ کے آپنے مزاح میں کب قدم رکھا۔ کن اساتذہ سے تلمذ رہا۔ ناندیڑ کے مزاح نگاروں تذکرہ نہیں کئے۔ مصروفیت سے اجتناب فرمایا۔ روانی تحریر میں بہت کچھ بھول گئے یاد دلانا مناسب سمجھا۔۔۔ معافی کا خواستگار۔۔۔

خیر اندیش۔ محمود علی سحر۔

☆☆☆☆☆

صفحہ ۲/ سے آگے۔۔۔

ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا: ہمہ گیر شخصیت و شاعرہ

انھوں نے اپنی غزلوں میں متنوع موضوعات کو بحسن وخوبی برتا ہے۔ 11 سال کی عمر میں لکھے ان کے قطعہ کے مزاحیہ اشعار

نہ جانے پھر بہار آئے نہ آئے
تمہارا اعتبار آئے نہ آئے
تمہارا رنگ رخ چمکے نہ چمکے
یہ چہرے پہ نکھار آئے نہ آئے

(کچھ دل نے کہا ص 32)

نظموں میں نظم زندگی، میرا آئینہ، ایک سفر، مصلحت، اعتراف، دل کی باتیں، مسکراہٹ قابل ذکر نظمیں ہیں۔ میں عورت ہوں، میری امی، ایک دوست کی بے وفائی پر، کیا تہذیب اس کو کہتے ہیں (مارچ 2009 میں دہلی میں ہوئے بم دھماکے پر تاثرات) نظمیں انتہائی دلسوز انداز میں احساسات و جذبات کی ترجمانی کرتی ہیں۔ نعیمہ جعفری پاشا کی نظموں میں سلجھا ہوا انداز پایا جاتا ہے۔ ان کا نرم و نازک لہجہ اور شیرینئ الفاظ دل کو پگھلاتے ہیں۔ نظم" نذر جے پور" میں وہ اپنے وطن کے لیے دعا گو نظر آتی ہیں۔

تجھے سلام میرا اے میرے گلابی شہر
وہ تیرے باغ تیرے محل اور تیرا امبر
بوئے خلوص سے مہکا رہے تیرا گلشن
بہار سے کبھی خالی نہ ہو تیرا آنگن

مزاح کا بھی ان کو اپنا ایک انداز ہے غزل نما مزاحیہ نظم" چائے" کے کچھ اشعار ملاحظہ کیجئے۔

اپنے ہاتھوں سے تھی جب اس نے پلا دی چائے
عمر بھر مست رہے پی کے جمالی چائے
ہم بڑے شوق سے پہنچے تھے تمہارے گھر پر
جی ہی متلا گیا جب چکھی ابالی چائے

(کچھ دل نے کہا ص 80)

پروفیسر شمیم حنفی نے" پھر کیا ہوا" کے پیش لفظ میں نعیمہ جعفری پاشا کے قلمی سفر کے بارے میں لکھا ہے کہ:

"زبان و بیان کے رموز و امکانات پر ان کی گہری نظر ہے۔ لہٰذا ان سے ہماری توقعات اور تقاضے ختم نہیں ہوئے۔ میری دعا ہے کہ وہ خود بھی مطمئن ہو کر نہ بیٹھ جائے اور یہ مرحلہ شوق طے نہ ہونے پائے۔ اپنے آپ کو اس طرح دریافت کرنے کے عمل سے گزرتی رہیں۔"

(پھر کیا ہوا ص 11)

نعیمہ جعفری پاشا وفا نے نثر نگاری میں جس طرح متعدد اور بیش بہا تخلیقات کے ذریعے اضافہ کیا ہے اسی طرح وہ شاعری میں بھی مزید گراں قدر تخلیقات سے اضافہ کرتی رہیں۔ میں انھیں نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔

☆☆☆☆☆

آسام کے قیامت خیز سیلاب سے لاکھوں افراد متاثر، اہل ثروت حضرات دل کھول کر مدد کریں

جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی کی عوام الناس سے دردمندانہ اپیل

ممبئی: ۴/اگست (پریس ریلیز): آسام میں حالیہ قیامت خیز سیلاب نے وسیع پیمانے پر تباہی مچادی ہے۔ متعدد اضلاع شدید متاثر ہیں، جہاں لاکھوں افراد اپنے گھروں سے بے دخل ہو کر کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ خوراک، صاف پانی، ادویات، لباس اور رہائش جیسی بنیادی ضروریات سے محرومی کے باعث متاثرین انتہائی کربناک حالات سے دوچار ہیں۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے ایک دردمندانہ اپیل جاری کرتے ہوئے عوام سے متاثرین کی دل کھول کر مالی و مادی امداد کرنے کی درخواست کی ہے۔ جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ آسام کے بالائی اضلاع شیوا ساگر، چرائیڈیو اور جورہاٹ اس وقت سب سے زیادہ تباہی کا شکار ہیں۔ انہوں نے بتلایا کہ جمعیۃ علماء آسام کی جانب سے موصولہ رپورٹ کے مطابق اب تک 500 سے زائد دیہات سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں 7400 مکانات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں، جبکہ 36500 سے زائد مکانات جزوی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ سیکڑوں مساجد زیرِ آب آ کر منہدم ہوگئی ہیں اور 84000 ہزار ہیکٹر زرعی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں، جس کے نتیجے میں ہزاروں خاندانوں کے روزگار کا ذریعہ بھی ختم ہوگیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں اس وقت خوراک، پینے کے صاف پانی، ادویات، بچوں کے لیے دودھ، کپڑے، ترپال، کمبل اور عارضی رہائش کے سامان کی اشد ضرورت ہے۔ ایسے نازک اور آزمائش بھرے وقت میں متاثرین کی مدد کرنا ہر صاحب استطاعت فرد کا شرعی، اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے اپنے بیان میں اس بات پر زور دیا کہ جمعیۃ علماء ہند ہمیشہ قدرتی آفات اور ہنگامی حالات میں خدمتِ خلق کو اپنی دینی و ملی ذمہ داری سمجھتے ہوئے متاثرین کی امداد میں پیش پیش رہی ہے۔ اسی تسلسل میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب دامت برکاتہم کی ہدایت پر جمعیۃ علماء آسام کے صدر حضرت مولانا بدرالدین اجمل قاسمی صاحب کی نگرانی میں امدادی سرگرمیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ جمعیۃ کی امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں مسلسل راشن، صاف پانی، ادویات، حفظانِ صحت کا سامان، ترپال، کمبل اور دیگر ضروری اشیائے زندگی متاثرہ خاندانوں تک پہنچا رہی ہیں، تاہم تباہی کی شدت اور متاثرین کی بڑی تعداد کے پیش نظر امدادی کاموں کو مزید وسعت دینے کے لیے عوامی تعاون ناگزیر ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے اہلِ خیر، مخیر حضرات، تاجروں، صنعت کاروں اور تمام دردمند افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عظیم انسانی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، اپنے صدقات، زکوٰۃ، عطیات اور مالی تعاون کے ذریعے سیلاب متاثرین کی فوری امداد کو ممکن بنائیں، تاکہ بے گھر اور مصیبت زدہ خاندانوں کی مشکلات میں کچھ کمی لائی جاسکے اور وہ دوبارہ باعزت زندگی کی طرف لوٹ سکیں۔

موجودہ تبادلہ پالیسی سے اسکولوں میں اردو تعلیم کا بڑا خسارہ: مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی

(پھلواری شریف: ۴/اگست: پریس ریلیز) امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے ناظم مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی نے سرپلس (یعنی اضافی استاذ) کے نام پر اساتذہ کے تبادلہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے، سرکار نے زیادہ تر اسکولوں میں ایسے اساتذہ کو سرپلس کی فہرست میں شامل کیا ہے جو اردو پڑھاتے ہیں، ان اساتذہ کے تبادلہ سے اس کا قوی امکان ہے کہ بہار کی دوسری سرکاری زبان اردو کی تعلیم اسکولوں سے ختم ہو کر رہ جائے گی، کیونکہ ان اساتذہ کے تبادلے کے بعد اردو پڑھانے والا وہاں رہے گا ہی نہیں، ناظمِ امارتِ شرعیہ نے مزید کہا کہ پہلے ہی اردو اسکولوں میں محکمہ نے غیر اردو داں اساتذہ کی تقرری کر رکھی ہے، جس سے اردو اسکولوں کے وجود کو بھی خطرہ لاحق ہوگیا ہے، انہوں نے کہا کہ اگر تبادلہ ضروری ہی ہے تو ہر اسکول میں طلبہ اردو پڑھنے والے کم ہوں یا زیادہ اردو اساتذہ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان کو بھی محکمہ جاتی نوٹس جاری کیا جائے، تاکہ وہ اردو اساتذہ سے اردو پڑھوایا کریں، بہت سارے اسکولوں سے یہ شکایت موصول ہو رہی ہے کہ وہاں اردو کے بچے ہیں، استاد بھی ہیں، لیکن ہیڈ ماسٹر صاحب ان سے دوسرا اسبجیکٹ پڑھوا رہے ہیں، جس سے اسکول میں اردو کی تعلیم نہیں ہو رہی ہے، اس لیے ناظم امارتِ شرعیہ مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی نے محکمۂ تعلیم سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ دوسری سرکاری زبان اردو کی تعلیم کا ہر اسکول میں مناسب نظم کیا جائے، اور سرپلس کے نام پر ان کا تبادلہ اس وقت تک روکا جائے، جب تک کہ زمینی سطح پر اردو پڑھنے والے طلبہ کا اسکول کے اعتبار سے سروے نہ کرا لیا جائے، اسکولوں میں اردو تعلیم کو یقینی بنایا جائے، اور اردو اسکولوں میں اردو جاننے والے اساتذہ ہی بھیجے جائیں، اس سے اسکولوں کا تعلیمی معیار بھی بلند ہوگا، کیونکہ مادری زبان تعلیم کے لیے سب سے زیادہ موزوں ہوا کرتی ہے۔

کامن ویلتھ گیمز میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی

مہاراشٹر کے کھلاڑیوں نے بھی ملک کا نام روشن کیا: سنیترا اجیت پوار

ممبئی: ۴/اگست (پریس ریلیز):۔ مہاراشٹر کی نائب وزیر اعلیٰ سنیترا اجیت پوار نے گلاسگو میں منعقدہ 2026 کے کامن ویلتھ گیمز کے اختتام پر ہندوستانی دستے کی شاندار کامیابی پر تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی سطح پر ہندوستانی ایتھلیٹس نے اپنی صلاحیت، عزم اور محنت کا بہترین مظاہرہ کیا ہے۔ سنیترا اجیت پوار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ کامن ویلتھ گیمز 2026 میں ہندوستان نے مجموعی طور پر 39 تمغے حاصل کیے، جن میں 13 طلائی، 17 چاندی اور 9 کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ اس شاندار کارکردگی کے ساتھ ہندوستان نے تمغوں کی فہرست میں چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی کامیابی میں مہاراشٹر کے کھلاڑیوں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ ریاست کے پیرا ایتھلیٹ دلیپ مہادو گاویت نے پیرا ایتھلیٹکس میں طلائی تمغہ جیت کر مہاراشٹر اور ملک کا سر فخر سے بلند کیا، جبکہ سروش انیل کشارے نے ہائی جمپ مقابلے میں چاندی کا تمغہ حاصل کر کے ہندوستان کے اعزاز میں مزید اضافہ کیا۔ سنیترا اجیت پوار نے کہا کہ ہندوستانی کھلاڑیوں نے اپنی غیر معمولی محنت، استقامت اور بہترین کارکردگی کے ذریعے عالمی سطح پر ملک کی کھیلوں کی صلاحیت کو نمایاں کیا ہے۔ انہوں نے تمام تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

قوم کی تعلیم وتربیت اور معاشرتی اصلاح کے لیے سخاوت ناگزیر: محمد عبدالنعیم الدین

حیدرآباد: ۴/اگست (راست) قوم کی اصلاح، تعلیم وتربیت اور فلاح و بہبود کے لیے سخاوت اور خدمتِ خلق کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسلام نے سلام کو عام کرنے اور بھوکوں کو کھانا کھلانے کو بہترین اعمال میں شمار کیا ہے، لہٰذا صاحبِ حیثیت افراد کو اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اصلاحِ معاشرہ کے زیرِ اہتمام مسجد اقراء، ٹولی چوکی میں منعقدہ ہفتہ وار اصلاحی اجتماع سے محمد عبدالنعیم الدین نے کیا۔ انہوں نے رسولِ اکرمؐ کے ارشادات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کی محبت اور مال کی حرص انسان کو آخرت سے غافل کر دیتی ہے، جبکہ انسان کا حقیقی سرمایہ وہی ہے جو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آج بہت سا سرمایہ جائیداد، تعمیرات، زمینوں اور دیگر اثاثوں میں منجمد ہو رہا ہے، جس کے باعث معاشرے میں سخاوت، زکوٰۃ اور رفاہی خدمات کا دائرہ محدود ہوتا جا رہا ہے۔ محمد عبدالنعیم الدین نے کہا کہ زکوٰۃ اور صدقات کی صحیح ادائیگی سے غریب اور مستحق طبقات کی تعلیمی، معاشی اور سماجی ضروریات پوری کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ مالی وسائل کی کمی کے باعث بہت سے غریب بچے تعلیم سے محروم ہیں اور بے روزگاری کے مسائل سے دوچار ہو کر دینی اور اخلاقی تربیت سے بھی دور ہوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے صاحب ثروت افراد سے اپیل کی کہ وہ اپنی آمدنی کا کم از کم دس فیصد یا اس سے زیادہ حصہ صلہ رحمی، دینی اداروں، رفاہی تنظیموں اور خدمتِ خلق کے منصوبوں پر خرچ کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ سب سے پہلے اپنے خاندان کے غریب، مسکین اور ضرورت مند افراد کی کفالت، بچوں کی تعلیم، شادی اور دیگر بنیادی ضروریات کا خیال رکھا جائے، کیونکہ اسلام میں رشتہ داروں پر خرچ کرنا بھی عظیم اجر و ثواب کا باعث ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قوم و ملت کی تعلیمی و تربیتی ترقی کے لیے رفاہی ٹرسٹ قائم کیے جائیں یا ایسے اداروں کی معاونت کی جائے جو تعلیم، تربیت اور فلاحی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سخاوت کا فروغ ہی ایک مضبوط، باکردار اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے، اس لیے ہر صاحب استطاعت فرد کو اس اجتماعی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے بڑھ چڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ اجتماع کا آغاز حافظ مزمل (نائب امام مسجد اقراء) کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ آخر میں دعا کی گئی۔

آئی یو ایم ایل کے قومی صدر پروفیسر قادر محی الدین کے بڑے بیٹے ڈاکٹر خلیل الرحمن انتقال کر گئے

چنئی: ۴/ اگست (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے قومی صدر پروفیسر کے ایم قادر محی الدین کے بڑے بیٹے ڈاکٹر کے خلیل الرحمٰن (59) ہفتہ کی رات ترچی کے ایک نجی اسپتال میں علالت کے باعث انتقال کر گئے، ان کے پسماندگان میں اہلیہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے، ڈاکٹر کے خلیل الرحمٰن ایک پوسٹ گریجویٹ ہیں جو خون سے متعلق تحقیق میں شامل ہیں، انہیں تپ دق (TB) کی کلیدی دوا دریافت کرنے کا سہرا جاتا ہے۔ انہوں نے طویل عرصے تک سعودی عرب اور دبئی میں کام کیا۔ کووڈ 19 وبائی امراض کے دوران، انہوں نے ترچی سے مختلف تحقیقی منصوبوں پر آن لائن کام کیا۔ چیف منسٹر سی جوزف وجے اور سابق چیف منسٹر ایم کے اسٹالن نے پروفیسر قادر محی الدین سے بات کی اور تعزیت پیش کی۔ اے آئی اے ڈی ایم کے جنرل سکریٹری اور سابق تمل ناڈو چیف منسٹر ایڈاپاڈی پلنی سوامی، تمل ناڈو کانگریس کمیٹی کے صدر بی مانیکم ٹھاکر، ایم ڈی ایم کے کے جنرل سکریٹری وائیکو، انڈین یونین مسلم لیگ پی اے سی کے چیئرمین اور کیرالہ کے ریاستی صدر سید صادق علی شہاب تھنگل، انڈین یونین مسلم لیگ نیشنل جنرل سکریٹری پی کے کنہالی کٹی کیرلا ریاستی وزیر نے اپنے تعزیت کا اظہار کیا۔ سری لنکن مسلم کانگریس کے صدر اور کینڈی کے ایم پی رؤف حکیم، تاملناڈو کے وزراء ایم شاہجہان۔ وشوانا تھن، جے محمد پرویز، لوک سبھا کے ممبران، کارتی چدمبرم، آئی یو ایم ایل اسٹیٹ جنرل سکریٹری کے اے ایم محمد ابوبکر، ریاستی خزانچی ایم ایس اے شاہ جہاں، ریاستی نائب صدور ایم عبدالرحمن سابق رکن پارلیمان، کے نواز غنی ایم پی، اڈوکیٹ کے ٹی خضر محمد ریاستی سکریٹریان کائل محبوب، ایچ عبدالباسط سابق ایم اے، ملت محمد اسماعیل، ریاستی سکریٹریان ایچ ایم عبدالخالق، اودا عبدالقادر، ریاستی نائب سکریٹریان ابراہیم مکی، لال پیٹ عبدالرحمن، میلا پالئم عبدالجبار، ڈی ایم کے کے پرنسپل سکریٹری کے این نہرو، تملناڈو کے سابق وزیر انبیل مہیش اور دیگر نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ اور پروفیسر قادر محی الدین سے تعزیت کی۔ ان کی نماز جنازہ 2 اگست 2026 بروز اتوار بعد نماز عصر انوار العلوم عربی کالج، خواجہ نگر، ترچی میں ادا کی گئی اور خواجہ ملائی کے قریب قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ ان کی رحلت پر ریاست کے سیاسی، مذہبی اور سماجی رہنماؤں کے علاوہ صحافی اور پارٹی کے دیگر اراکین نے تعزیت کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆

سنی دیول 'بٹوارہ 1947' کے پروموشنل ٹور کے دوران ہر شہر کے حقیقی زندگی کے ہیروز کا اعزاز دیں گے

ممبئی: ۴/ اگست (ایم ملک) عامر خان پروڈکشنز کی بنٹوارہ 1947، راجکمار سنتوشی کی ہدایت کاری میں بنی اور شبانہ اعظمی، سنی دیول، اور پریتی زنٹا نے اداکاری کی، 14 اگست 2026 کو تقسیم کے دن دنیا بھر کے سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ حال ہی میں ریلیز ہونے والے ٹریلر کو خوب پذیرائی مل رہی ہے۔ ٹریلر تقسیم ہند کے دردناک دور کی جذباتی جھلک پیش کرتا ہے۔ عامر خان پروڈکشن کی بنٹوارہ 1947 اس سال کی سب سے زیادہ زیر بحث اور سب سے زیادہ متوقع فلموں میں سے ایک ہے۔ فلم کے ٹیزر اور پوسٹرز نے پہلے ہی عوام میں زبردست جوش وخروش پیدا کیا تھا اور اب ٹریلر ریلیز ہوتے ہی سوشل میڈیا پر اس کا خوب چرچا ہو رہا ہے۔ ٹریلر میں تقسیم کے درد کی تصویر کشی نے فلم کے بارے میں عوام کے تجسس کو مزید بڑھا دیا ہے۔ فلم کی ٹیم اس وقت ملک کے کئی شہروں میں پروموشنل ٹور پر ہے، سامعین سے ملاقات کر رہی ہے اور ریلیز سے قبل فلم کے لیے گونج پیدا کر رہی ہے۔ دریں اثنا، فلم کے قریبی ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ سنی دیول اس پروموشنل ٹور کے دوران ایک خاص پہل کریں گے، جو اس سفر کو ناظرین کے لیے مزید خاص اور جذباتی بنا دے گا۔ ذریعہ نے کہا، "سازوں نے بنٹوارہ 1947 کے پروموشنل سٹی ٹور کے دوران ایک بہت ہی خاص اقدام کی منصوبہ بندی کی ہے۔ ہر شہر میں سنی دیول ان لوگوں کو اعزاز دیں گے جنہوں نے معاشرے میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے اپنی ذمہ داری سے بالاتر ہو کر کام کیا ہے۔ اس اقدام کے ذریعے، میکرز چاہتے ہیں کہ فلم کا سفر حقیقی زندگی کی ہمت، ہمدردی اور انسانیت کا جشن ہو۔" فلم کے ٹریلر نے شائقین کے دلوں کو چھو لیا ہے۔ اس میں ایک طرف تقسیم کے دردناک سانحے کی عکاسی کی گئی ہے تو دوسری طرف اس میں عام لوگوں کی ہمت اور انسانیت کو بھی اجاگر کیا گیا ہے جنہوں نے تشدد کے باوجود بھی امید اور انسانیت کا دامن نہیں چھوڑا۔ ٹریلر ریلیز ہونے کے بعد سے اسے سوشل میڈیا پر زبردست ردعمل ملا ہے۔ شائقین فلم کے بارے میں اپنے جوش وخروش کا اظہار کر رہے ہیں اور اس کی جذباتی کہانی، شاندار بصری، اور شبانہ اعظمی، سنی دیول، اور پریتی زنٹا سمیت پوری اسٹار کاسٹ کی زبردست پرفارمنس کی تعریف کر رہے ہیں۔ پارٹوارا 1947 میں شبانہ اعظمی، سنی دیول، پریتی زنٹا، کرن دیول، علی فضل، اور ابھیمنیو سنگھ سمیت شاندار کاسٹ شامل ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ تقریباً 30 سال بعد راجکمار سنتوشی اور سنی دیول کی سپرہٹ جوڑی دوبارہ ایک ساتھ جلوہ گر ہو رہی ہے۔ عامر خان پروڈکشن کے بینر تلے تیار ہونے والی فلم پارٹوارا 1947 کو راجکمار سنتوشی نے ڈائریکٹ کیا ہے۔ فلم کی موسیقی اے آر نے ترتیب دی ہے۔ رحمان، جاوید اختر کے بول کے ساتھ۔ فلم کو عامر خان اور اپرنا پروہت نے پروڈیوس کیا ہے۔ بنٹوارہ 1947، 14 اگست 2026 کو دنیا بھر کے سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔

رامائن کے ٹریلر نے صرف 2 دنوں میں 350 ملین ویوز کو عبور کر لیا

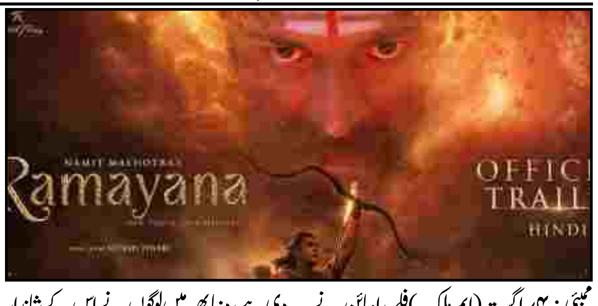

ممبئی: ۴/ اگست (ایم ملک) فلم رامائن نے ریلیز سے قبل ہی ایک تاریخی سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، فلم کے ٹریلر نے ریلیز کے صرف 48 گھنٹوں کے اندر تمام آفیشل پلیٹ فارمز پر 350 ملین سے زیادہ ویوز حاصل کیے ہیں، جس سے یہ ہندوستانی سینما کی تاریخ کا سب سے بڑا فلمی ٹریلر ہے۔ اس ریکارڈ توڑ جواب نے دنیا کی سب سے زیادہ متوقع فلموں میں فلم کا مقام مزید مضبوط کر دیا ہے۔ دو حصوں پر مشتمل یہ مہاکاوی فلم رامائن، اپنی شاندار اسٹار کاسٹ اور فلمی صنعت سے ممتاز تخلیقی صلاحیتوں کی آمد کے ساتھ، نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کے سامعین میں زبردست جوش وخروش پیدا کرتی ہے۔ طویل انتظار کے بعد جب میکرز نے فلم کا ٹریلر ریلیز کیا تو اسے شائقین کی جانب سے زبردست ردعمل ملا۔ ٹریلر نے انٹرنیٹ پر دھوم مچا دی ہے، دنیا بھر میں لوگوں نے اس کے شاندار انداز، بڑے پیمانے پر، اور سینما کی پیشکش کی تعریف کی۔ فلم کے ایک قریبی ذریعہ نے کہا، "یہ ہمارے لیے بہت جذبات اور فخر کی بات ہے کہ ہندوستان اور دنیا بھر کے سامعین کی جانب سے رامائن کے ٹریلر کے لیے اتنی محبت دیکھی جا رہی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ رامائن کا اب بھی نسلوں اور ثقافتوں کے لوگوں سے گہرا تعلق ہے۔ صرف 48 گھنٹوں میں 350 ملین سے زیادہ ویوز حاصل کرنا نہ صرف اس فلم کے لوگوں کے ساتھ ان کے تعلق کی عکاسی کرتا ہے۔ مختلف پلیٹ فارمز سے ملنے والی محبت، سامعین کی شرکت اور جاری گفتگو ہمارے لیے بہت خاص ہے۔" تمام پلیٹ فارمز پر زبردست ردعمل، ریکارڈ توڑ مناظر، اور فلم کے ارد گرد بڑھتے ہوئے جوش وخروش کو دیکھتے ہوئے، یہ واضح ہے کہ رامائن اپنی ریلیز سے پہلے ہی تاریخ رقم کر رہی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ سامعین کا جوش اس وقت تک بڑھے گا جب تک کہ اس کی تھیٹر ریلیز نہ ہو۔" رامائن" کا ٹریلر ہندوستانی سینما کی سب سے زیادہ مہتواکانکشی فلموں میں سے ایک پر ایک شاندار پہلی جھلک پیش کرتا ہے۔ رنبیر کپور بھگوان رام کا کردار ادا کریں گے جبکہ سائی پلاوی سیتا کا کردار ادا کریں گی۔ یش راون کا طاقتور کردار ادا کریں گے، سنی دیول بھگوان ہنومان کا کردار ادا کریں گے، اور روی دوبے لکشمن کا کردار ادا کریں گے۔ یہ شاندار کاسٹ طاقتور پرفارمنس اور شاندار ویژولز کے ساتھ ایک نئے انداز میں ہندوستان کی سب سے بڑی ایپکس کو بڑی اسکرین پر لانے کے لیے تیار ہے۔ اس فلم کی ہدایت کاری نتیش تیواری نے کی ہے اور اسے نمت ملہوترا کے پرائم فوکس اسٹوڈیو اور آٹھ بار اکیڈمی ایوارڈ یافتہ VFX اسٹوڈیو DNEG نے یش کے مونسٹر مائنڈ کریشنز کے تعاون سے تیار کیا ہے۔" رامائن: پارٹ ون" دنیا بھر میں دیوالی 2026 کو ریلیز کی جائے گی۔ سونی پکچرز ٹیلی ویژن اس فلم کو عالمی سطح پر تقسیم کرے گا، جبکہ دھرما پروڈکشن اسے شمالی ہندوستان میں تقسیم کرے گا۔

تائیوان اور یوکرین سے بڑھتے تعلقات کے درمیان پولینڈ کو چین سے نئے سکیورٹی چیلنجز کا سامنا

وارسا۔ 4/اگست۔ ایم این این۔ پولینڈ کے تائیوان کے ساتھ بڑھتے ہوئے سیاسی اور اقتصادی تعلقات اور یوکرین کی مسلسل حمایت کے درمیان چین سے وابستہ سکیورٹی، اقتصادی اور معلوماتی خطرات پر تشویش میں اضافہ ہو رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ روس اور چین کے گہرے ہوتے اسٹریٹجک تعلقات کے باعث پولینڈ کے لیے بیجنگ کی سرگرمیوں کو محض اقتصادی نقطۂ نظر سے دیکھنا کافی نہیں ہوگا۔ گزشتہ ماہ پولینڈ کے یورپی پارلیمنٹ کے اراکین کے ایک وفد نے سابق وزیر اعظم بیاتا شیدلو کی قیادت میں تائی پے کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تائیوان کے صدر لائی چنگ تے سے ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں جانب سے جمہوری ممالک کے درمیان تعاون، محفوظ سپلائی چینز اور سائنسی و تکنیکی شراکت داری بڑھانے پر زور دیا گیا۔ پولینڈ اور تائیوان کے درمیان اقتصادی روابط بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ جون میں وارسا نے "تائیوان ایکسپو یورپ" کی میزبانی کی، جبکہ تائیوان کی بڑی ٹیکنالوجی کمپنی فاکس کان نے پولینڈ میں آٹو موٹو فیکٹری قائم کرنے کا منصوبہ بھی پیش کیا ہے۔ پولینڈ تائیوانی ڈرونز کا دنیا کا سب سے بڑا درآمد کنندہ بن چکا ہے، جبکہ تائیوان کی یورپ کو ڈرون برآمدات کا تقریباً 60 فیصد پولینڈ جاتا ہے۔ دوسری جانب پولینڈ یوکرین کی حمایت کرنے والے اہم یورپی ممالک میں شامل ہے۔ روس کے ساتھ چین کی بڑھتی ہوئی قربت کے باعث وارسا میں یہ تشویش پائی جاتی ہے کہ بیجنگ اور ماسکو کے درمیان تعاون یورپی سلامتی کے ماحول کو مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے۔ چین کے ساتھ پولینڈ کے اقتصادی تعلقات بھی خاصے اہم ہیں، تاہم دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں نمایاں عدم توازن موجود ہے۔ چین پولینڈ کے لیے درآمدات کا ایک بڑا ذریعہ ہے، جبکہ پولش مصنوعات کی چینی منڈی تک رسائی نسبتاً محدود ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سائبر سکیورٹی، اہم بنیادی ڈھانچے، ٹیکنالوجی اور معلوماتی سرگرمیوں سے متعلق خدشات بھی سامنے آ رہے ہیں۔ پولینڈ کے لیے یہ معاملہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ وہ نیٹو کے مشرقی محاذ پر واقع ہے اور یوکرین جنگ کے بعد یورپی دفاعی حکمت عملی میں اس کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق پولینڈ کو چین کے ساتھ اقتصادی روابط برقرار رکھتے ہوئے قومی سلامتی، حساس ٹیکنالوجی اور اہم انفراسٹرکچر کے تحفظ کے لیے زیادہ محتاط حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ تائیوان کے ساتھ بڑھتا تعاون اس تبدیلی کی ایک نمایاں مثال ہے۔ سیمی کنڈکٹرز، ڈرونز، جدید ٹیکنالوجی اور محفوظ سپلائی چینز جیسے شعبوں میں تائیوان اور پولینڈ کے درمیان تعاون دونوں ممالک کے لیے نئے اقتصادی مواقع پیدا کر سکتا ہے۔ موجودہ صورتحال میں پولینڈ کے لیے چین کا معاملہ صرف تجارت یا سفارت کاری تک محدود نہیں رہا۔ روس چین تعلقات، یوکرین جنگ، تائیوان کے ساتھ بڑھتے روابط اور یورپ میں بدلتے ہوئے سکیورٹی ماحول نے اسے ایک وسیع تر اسٹریٹجک مسئلہ بنا دیا ہے۔ آنے والے برسوں میں وارسا کے لیے بڑا چیلنج یہی ہوگا کہ وہ چین کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی قومی سلامتی، تائیوان کے ساتھ تعاون اور یورپی و بحر اوقیانوس کے اتحادیوں کے ساتھ اپنے اسٹریٹجک مفادات کے درمیان کس طرح توازن قائم کرتا ہے۔

بلوچستان نے 11 اگست کو یوم آزادی منانے کا اعلان کیا

بلوچستان۔ 4/اگست۔ ایم این این۔ جمہوریہ بلوچستان نے پیر کو 11 اگست کو عالمی سطح پر تقریبات منانے کا مطالبہ کیا، اس تاریخ کو بلوچستان کا یوم آزادی قرار دیا اور اسے ایک خودمختار بلوچ ریاست کے طور پر بین الاقوامی سطح پر تسلیم کرنے کی اپیل کی تجدید کی۔ یہ اعلان اس گروپ کی جانب سے بلوچستان کی پاکستان سے آزادی کا اعلان کرنے کے چند ہفتوں بعد سامنے آیا ہے، جس نے عالمی حمایت کے لیے اپنی مہم کو تیز کیا ہے۔

'گونگی گڑیا' کوئی گالی یا غیر پارلیمانی لفظ نہیں، عوامی زندگی میں تنقید کو مثبت انداز میں قبول کرنا چاہیے: ہرش وردھن سپکال

رام مندر کے چندے کی طرح مہاراشٹر کے سرکاری خزانے میں بھی چوری ہوئی، فرضی ملازمین کے نام پر کروڑوں روپے نکالنے کا ذمہ دار محکمہ داخلہ ہے

ممبئی: ۴/ اگست (پریس ریلیز): مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ کانگریس پارٹی کے سوشل میڈیا ہینڈل پر نائب وزیر اعلیٰ سنیترا پوار کے لیے استعمال کیا گیا لفظ 'گونگی گڑیا' نہ تو کوئی گالی ہے، نہ نازیبا اور نہ ہی غیر پارلیمانی لفظ۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کو بھی ایک وقت میں 'گونگی گڑیا' کہا جاتا تھا لیکن انہوں نے اپنی صلاحیت اور مضبوط قیادت سے خود کو ثابت کیا، جس کے بعد سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے انہیں 'درگا' کا خطاب دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سنیترا پوار کو بھی اپنے کام کے ذریعے خود کو ثابت کرنا چاہیے۔ گاندھی بھون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ عوامی زندگی میں رہنے والوں کو سوالات کے جواب دینے پڑتے ہیں اور تنقید کو مثبت انداز میں قبول کرنا چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بیڑ میں نائب وزیر اعلیٰ سنیترا پوار کے ساتھ بیٹھے ایک عوامی نمائندے نے ایک صحافی کو سوال پوچھنے سے روک دیا لیکن سنیترا پوار نے اس پر ایک لفظ بھی نہیں کہا اور نہ ہی صحافیوں کے سوالات کے جواب دیے۔ اسی تناظر میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اور منہ پر انگلی رکھ کر بیٹھنے کے مفہوم میں 'گونگی گڑیا' کی اصطلاح استعمال کی گئی۔ سپکال نے کہا کہ سنیترا پوار کسی بھی اہم مسئلے پر اظہارِ خیال نہیں کرتیں۔ آنجہانی اجیت پوار کے فضائی حادثے میں انتقال کے بعد بھی انہوں نے تحقیقات کے بارے میں کچھ نہیں کہا، نہ ہی اس معاملے میں ایف آئی آر درج نہ ہونے پر کوئی ردِعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان سے محکمہ خزانہ واپس لے لیا گیا، اس پر بھی وہ خاموش رہیں، جبکہ بی جے پی کی جانب سے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رہنماؤں کے اختیارات محدود کیے جانے پر بھی انہوں نے کوئی موقف اختیار نہیں کیا۔ ان کے مطابق مسلسل خاموشی نائب وزیر اعلیٰ جیسے آئینی عہدے کے شایانِ شان نہیں۔ ہرش وردھن سپکال نے الزام لگایا کہ جس طرح ایودھیا کے رام مندر کی چندہ پیٹی سے سونا، چاندی، نقدی اور عطیات کی مبینہ چوری ہوئی، اسی طرح مہاراشٹر کے سرکاری خزانے میں بھی لوٹ مار ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرضی ملازمین کے نام پر سرکاری خزانے سے کروڑوں روپے نکالے گئے، جس کی ذمہ داری محکمہ داخلہ پر عائد ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا اپنے ہی محکمے پر کنٹرول نہیں رہا اور اس بدعنوانی کی جڑیں وزارت کی چھٹی منزل تک پہنچ چکی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعلیٰ اس معاملے پر عوام کو جواب دیں اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کریں۔ سپکال نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ ممبئی کے پربھادیوی علاقے میں واقع سدھی ونائک مندر کی چندہ پیٹی میں مبینہ چوری کے معاملے کی بھی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور اس معاملے کو بھی رام مندر کی طرح دبانے کی کوشش نہ کی جائے۔ آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت کی جانب سے 'جین زی' اور 'جین الفا' نسل کے ساتھ مکالمے کے حوالے سے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ انہیں نئی نسل کو یہ بھی بتانا چاہیے کہ آزادی کی جدوجہد کے دوران آر ایس ایس نے انگریزوں کا ساتھ کیوں دیا، آزادی کے بعد کئی دہائیوں تک آر ایس ایس کے ہیڈ کوارٹر پر ترنگا کیوں نہیں لہرایا گیا، تنظیم آج تک باضابطہ طور پر رجسٹرڈ کیوں نہیں ہوئی اور اسے ملنے والے چندے کی تفصیلات عوام کے سامنے کیوں پیش نہیں کی جاتیں۔ انہوں نے کہا کہ چاتر وَرن نظام اور مرد و عورت کے درمیان عدم مساوات جیسے موضوعات پر بھی موہن بھاگوت کو نوجوانوں کے سامنے کھل کر اپنی رائے رکھنی چاہیے، تاکہ نئی نسل آر ایس ایس کے حقیقی کردار کو سمجھ سکے۔

قتل کے مقدمے میں مفرور ملزم شبر بیگ گرفتار

مقامی کرائم برانچ کی بڑی کاروائی

ناندیڑ ضلع میں سنگین نوعیت کے جرائم میں مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر مقامی کرائم برانچ کی جانب سے خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی مہم کے تحت وزیر آباد پولیس اسٹیشن میں درج قتل کے مقدمہ نمبر 302/2026 کے مفرور ملزم کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق 21 جون 2026 کو رات تقریباً 2:05 سے 2:10 بجے کے درمیان برکت پورہ۔ وارد ھاروڈ پر واقع ابرار فنکشن ہال کے قریب شیخ شمیم شیخ اسحاق اپنے ایک دوست کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار نامعلوم افراد وہاں پہنچے اور ان پر جان لیوا حملہ کر دیا۔ حملہ آوروں نے پہلے فائرنگ کی، اس کے بعد تلوار اور خنجر سے متعدد وار کیے، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئے۔ علاج کے دوران ان کی موت واقع ہوگئی۔ اس واقعہ کے سلسلے میں وزیر آباد پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 302/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 103(1)، 3(5) اور آرمس ایکٹ کی دفعات 3/25، 4/25 اور 7/25 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ 3 اگست 2026 کو پولیس سب انسپکٹر مہیش کورے اپنی ٹیم کے ساتھ مفرور ملزمان کی تلاش میں ناندیڑ شہر میں گشت کر رہے تھے۔ اسی دوران بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن کی حدود میں قابل اعتماد خفیہ اور تکنیکی اطلاع ملی کہ مذکورہ مقدمے کا مفرور ملزم مرزا شبر بیگ مرزا غفار بیگ، عمر 42 سال، پیشہ مزدوری، ساکن کھڑک پورہ، ناندیڑ، گروجی چوک کے علاقے میں موجود ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد مقامی کرائم برانچ کی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو حراست میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنی شناخت کی تصدیق کرتے ہوئے قتل کے مذکورہ مقدمے میں مفرور ہونے کا اعتراف بھی کیا۔ پولیس کے مطابق ملزم گزشتہ تقریباً ڈیڑھ ماہ سے مسلسل اپنی رہائش تبدیل کر رہا تھا، جس کی وجہ سے وہ پولیس کی گرفت سے باہر تھا۔

غیر قانونی ریت کی نقل وحمل

25 لاکھ روپے مالیت کا مال ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت بارڈ پولیس نے غیر قانونی ریت کی نقل وحمل کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 25 لاکھ 25 ہزار روپے مالیت کا مال ضبط کر لیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر 3 اگست 2026 کو برڈ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ ہاپوا ٹپر نمبر MH 26 CV 2504 کے ذریعے مدکھیڑ سے بارڈ روڈ کی جانب بغیر اجازت نامے کے ریت منتقل کی جارہی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے ناکہ بندی کر کے مذکورہ گاڑی کو روک لیا۔ ڈرائیور نے اپنی شناخت وٹھل سائناتھ دتہ سوریہ ونشی عمر 30 سال ساکن واسری، تعلقہ مدکھیڑ، ضلع ناندیڑ کے طور پر بتائی۔ پولیس نے ریت کی نقل وحمل سے متعلق لائسنس اور رائلٹی دستاویزات طلب کیے، تاہم وہ کوئی بھی قانونی دستاویز پیش نہ کر سکا۔ اس کے بعد پنچنامہ کر کے پانچ پیتل ریت جس کی تخمینی مالیت 25 ہزار روپے اور ہاپوا ٹپر نمبر MH 26 CV 2504 جس کی تخمینی مالیت 25 لاکھ روپے ہے، اس طرح مجموعی طور پر 25 لاکھ 25 ہزار روپے مالیت کا مال ضبط کر لیا گیا۔ اس معاملے میں برڈ پولیس اسٹیشن میں جرم نمبر 93/2026 درج کرتے ہوئے بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعہ 303(2) اور مہاراشٹر لینڈ ریونیو ایکٹ کی دفعہ 48(7)(8) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مزید تفتیش برڈ پولیس کر رہی ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی رہنمائی میں برڈ پولیس اسٹیشن کے انچارج، معاون پولیس انسپکٹر منتھلے، پولیس اہلکار دتاتریہ دیشمکھ، واڈیکر اور دیگر پولیس عملے نے انجام دی۔ ناندیڑ ضلع پولیس نے کہا ہے کہ غیر قانونی کانکنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی آئندہ بھی جاری رہے گی۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دے کر تعاون کریں۔

اردھاپور اور اتوارہ پولیس نے 13/ مویشی ضبط کیے

اردھاپور پولیس کی کاروائی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں گاؤنسل کے مویشیوں کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت اردھاپور پولیس نے علی الصبح بڑی کارروائی کرتے ہوئے ذبح کی غرض سے غیر قانونی طور پر منتقل کیے جارہے 10 گاؤنسل کے مویشیوں کو آزاد کرایا اور 31 لاکھ 51 ہزار 500 روپے مالیت کا مال ضبط کر لیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ضلع بھر میں گاؤنسل کے مویشیوں کی غیر قانونی نقل وحمل روکنے کے لیے خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی سلسلے میں 3 اگست 2026 کو اردھاپور پولیس کے انچارج مہادیو مانجر مکر کو خفیہ اطلاع ملی کہ وسمت سے اردھاپور کی جانب دو بولیرو پک اپ گاڑیوں میں گاؤنسل کے مویشی غیر قانونی طور پر ذبح کے مقصد سے لے جائے جا رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی دو ٹیموں نے شیواجی چوک، مالیگاؤں علاقے میں ناکہ بندی کر کے دونوں مشتبہ گاڑیوں کو روک لیا۔ تلاشی کے دوران بولیرو پک اپ نمبر MH 26 BE 7657 میں پانچ اور مہندرا بولیرو پک اپ نمبر MH 26 CH 2628 میں پانچ گاؤنسل کے مویشی انتہائی بے رحمی سے رسیوں سے باندھ کر بغیر کسی قانونی یا طبی اجازت کے منتقل کیے جا رہے تھے۔ پولیس نے ان گاڑیوں کے ساتھ نگرانی اور مدد کرنے والی دو کاریں نمبر MH 02 EU 7086 اور MH 38 V 4666 بھی ضبط کر لیں۔ کارروائی کے دوران دو بولیرو پک اپ گاڑیاں جن کی مالیت تقریباً 14 لاکھ روپے، دو چار پہیہ گاڑیاں جن کی مالیت تقریباً 10 لاکھ 50 ہزار روپے، 10 گاؤنسل کے مویشی جن کی مالیت تقریباً 5 لاکھ 20 ہزار روپے، مختلف کمپنیوں کے 8 موبائل فون جن کی مالیت تقریباً ایک لاکھ 81 ہزار روپے اور دیگر سامان سمیت مجموعی طور پر 31 لاکھ 51 ہزار 500 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔ اس معاملے میں شیخ ماجد شیخ عارف، میر اساب عبدل شیخ، شیخ سہیل شیخ نصیر، عمر سلیم قریشی، سید شہباز سید رہبر، محمد رضوان ولد عبدالرحمن، محمد شہباز ولد محمد جعفر قریشی اور عبدالفیضان ولد عبدالخیوم قریشی کے خلاف اردھاپور پولیس اسٹیشن میں مہاراشٹر جانوروں کے تحفظ ایکٹ 1976، جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ 1960 اور بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ضبط کیے گئے گاؤنسل کے تمام مویشیوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر پولیس انسپکٹر مہادیو مانجر مکر کی قیادت میں معاون پولیس انسپکٹر بھاسکر کامبلے، پولیس سب انسپکٹر سریش بھوسلے اور اردھاپور پولیس اسٹیشن کی ٹیم نے انجام دی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کہیں گاؤنسل کے مویشیوں کی غیر قانونی نقل وحمل، جانوروں پر ظلم یا ذبح کے مقصد سے مشتبہ طور پر مویشی لے جائے جانے کی اطلاع ملے تو فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا ڈائل 112 پر اطلاع دیں۔

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں مویشیوں کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف جاری خصوصی مہم کے تحت اتوارہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ذبح کی غرض سے غیر قانونی طور پر لے جائے جا رہے سات گاؤنسل کے مویشیوں کو آزاد کرایا اور ساڑھے چار لاکھ روپے مالیت کا مال ضبط کر لیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر ضلع بھر میں گاؤنسل کے مویشیوں کی غیر قانونی نقل وحمل روکنے کے لیے خصوصی مہم جاری ہے۔ اسی سلسلے میں 3 اگست 2026 کو اتوارہ پولیس کے انچارج رامیشور کھنال کو خفیہ اطلاع ملی کہ مال ٹیکڑی سے دیگلور ناکہ جانے والی سڑک پر ایک بولیرو پک اپ گاڑی کے ذریعے گاؤنسل کے مویشی غیر قانونی طور پر ذبح کے مقصد سے لے جائے جا رہے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم نے منصوبہ بندی کے تحت ناکہ بندی کر کے مشتبہ گاڑی کو روک لیا۔ تلاشی کے دوران بولیرو پک اپ نمبر MH 26 BE 3398 میں گاؤنسل کے سات مویشی انتہائی بے رحمی سے رسیوں سے باندھ کر بغیر کسی قانونی یا طبی اجازت کے منتقل کیے جا رہے تھے۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بولیرو پک اپ گاڑی جس کی مالیت تقریباً ڈھائی لاکھ روپے اور سات گاؤنسل کے مویشی جن کی مالیت تقریباً دو لاکھ روپے ہے، اس طرح مجموعی طور پر چار لاکھ پچاس ہزار روپے مالیت کا مال ضبط کر لیا۔ اس معاملے میں مقصود محبوب صاحب قریشی عمر 31 سال ساکن اندرا نگر اردھاپور اور توصیف الدین قاضی ساکن نئی آبادی اردھاپور کے خلاف اتوارہ پولیس اسٹیشن میں مہاراشٹر جانوروں کے تحفظ ایکٹ 1976، جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ 1960 اور موٹر وہیکل ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ضبط کیے گئے مویشیوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

ناندیڑ میں وزیر صنعت ڈاکٹر ادئے سامنت کا دورہ، مختلف اجلاس اور صحافیوں سے گفتگو کریں گے

ناندیڑ، 4 اگست: ریاست مہاراشٹر کے وزیر صنعت اور وزیر برائے مراٹھی زبان ڈاکٹر ادئے سامنت 5 اگست کو ایک روزہ دورے پر ناندیڑ پہنچ رہے ہیں۔ اپنے دورے کے دوران وہ مختلف جائزہ اجلاسوں، صنعتی تنظیموں کے نمائندوں، ادیبوں اور پارٹی عہدیداران سے ملاقات کریں گے۔ سرکاری پروگرام کے مطابق ڈاکٹر ادئے سامنت بدھ 5 اگست 2026 کو دوپہر 12 بجے کولہاپور سے بذریعہ طیارہ ناندیڑ ہوائی اڈے پہنچیں گے، جہاں سے وہ گاڑی کے ذریعے سپت گری بینکویٹ ہال روانہ ہوں گے۔ دوپہر 12:30 بجے کا وقت محفوظ رکھا گیا ہے، جبکہ دوپہر ایک بجے سپت گری بینکویٹ ہال، کوتھا، ناندیڑ میں شیوسینا کے عوامی نمائندوں، عہدیداران اور کارکنان کے ساتھ اسمبلی حلقہ وار جائزہ اجلاس منعقد ہوگا۔ دوپہر 3 بجے صنعت بھون، شیوجی نگر، ناندیڑ میں ضلع صنعت محکمہ اور مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن سے متعلق جائزہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس کے بعد شام 4 بجے مختلف صنعتی تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں گے۔ شام 5 بجے ضلع منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس ہال میں مراٹھی زبان محکمہ کے جائزہ اجلاس میں شرکت کے علاوہ ادیبوں اور اہل قلم سے ملاقات و گفتگو کریں گے۔ شام 6 بجے اسی مقام پر صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے پریس کانفرنس کریں گے۔ بعد ازاں شام 6:30 بجے ناندیڑ ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہوں گے اور شام 7 بجے ناندیڑ ہوائی اڈے سے بذریعہ طیارہ کولہاپور واپس روانہ ہو جائیں گے۔

کنوٹ میں ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشنز کورٹ اور سینئر ڈویژن سول کورٹ کے قیام کی منظوری!

کنوٹ (اکرم چوہان): ریاستی کابینہ نے کنوٹ میں ڈسٹرکٹ اینڈ ایڈیشنل سیشنز کورٹ، پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر اور سینئر ڈویژن سول کورٹ کے قیام کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ محکمہ قانون و عدلیہ نے ضروری عدالتی افسران اور عملے کی آسامیوں کے ساتھ ساتھ متعلقہ اخراجات کی ادائیگی کے لیے درکار مالیاتی انتظامات کی بھی منظوری دے دی ہے۔ کنوٹ اور اس کے آس پاس کے علاقوں کے شہریوں، مقدمہ بازوں اور وکلاء کو انصاف کے حصول کے لیے پہلے ناندیڑ یا دیگر دور دراز مقامات کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ اس دشواری کو محسوس کرتے ہوئے، رکن اسمبلی بھیم راؤ کیرام نے کنوٹ میں ایک 'ایڈیشنل سیشنز کورٹ' (اضافی سیشن عدالت) کے قیام کی منظوری حاصل کرنے کے لیے ریاستی حکومت کے ساتھ مسلسل اور بھرپور کوششیں کیں۔ بالآخر، ان کی مخلصانہ کاوشیں نمایاں کامیابی سے ہمکنار ہوئیں۔ کنوٹ کے لیے ایڈیشنل سیشنز کورٹ اور سول کورٹ کی منظوری کی خبر ملنے پر مقامی شہریوں اور وکلاء برادری میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

پری نان انٹرلاکنگ اور نان انٹرلاکنگ کام سے ٹرینوں کے راستوں میں عارضی تبدیلی

ناندیڑ: بھساول ڈویژن کے بھادلی ریلوے اسٹیشن کے قریب پانچویں ریلوے لائن کی تعمیر سے متعلق پری نان انٹرلاکنگ اور نان انٹرلاکنگ کام انجام دیا جائے گا۔ اس کے پیش نظر چند مسافر ٹرینوں کے راستے میں عارضی تبدیلی کی گئی ہے۔ 11 اگست 2026 کو روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 17019 حصار۔ حیدرآباد ایکسپریس کو بھساول، اکولا اور پورنا کے راستے چلایا جائے گا۔ اسی طرح 11 اگست 2026 کو روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 12716 امرتسر۔ ناندیڑ ایکسپریس بھی بھساول، اکولا اور پورنا کے راستے چلائی جائے گی۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر سے قبل اپنی ٹرین کے اوقات اور راستے کی تازہ معلومات ضرور حاصل کر لیں تاکہ کسی قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے۔

بی ایچ سیریز گاڑی مالکان فوری طور پر بقایا ٹیکس ادا کریں، ورنہ خصوصی مہم کے دوران کارروائی ہوگی

ناندیڑ، 4 اگست: علاقائی ٹرانسپورٹ دفتر (آر ٹی او) ناندیڑ نے بی ایچ (بھارت) سیریز کے تحت رجسٹرڈ گاڑی مالکان سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بقایا موٹر وہیکل ٹیکس کی فوری ادائیگی کریں، بصورت دیگر خصوصی جانچ مہم کے دوران موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ آر ٹی او کی جانب سے جاری بیان کے مطابق بی ایچ سیریز کے تحت رجسٹرڈ گاڑیوں کا ٹیکس رجسٹریشن کے وقت دو سال کے لیے وصول کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہر دو سال پر ٹیکس ادا کرنا لازمی ہے۔ مقررہ مدت ختم ہونے کے بعد سات دن کی رعایتی مدت دی جاتی ہے، تاہم اس کے بعد بھی ٹیکس ادا نہ کرنے پر روزانہ 100 روپے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ دفتر کے کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ کے مطابق اس وقت بی ایچ سیریز کی متعدد گاڑیوں کا ٹیکس بقایا ہے۔ متعلقہ گاڑی مالکان سے کہا گیا ہے کہ وہ مزید تاخیر کیے بغیر اپنا بقایا ٹیکس جمع کرائیں۔ بقایا ٹیکس کی وصولی کے لیے علاقائی ٹرانسپورٹ دفتر ناندیڑ کی جانب سے جلد ہی خصوصی جانچ مہم شروع کی جائے گی۔ اس دوران جن گاڑیوں کا ٹیکس بقایا پایا جائے گا، ان کے خلاف موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔ یہ معلومات اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر پرشانت کنفرے نے فراہم کی ہیں۔

مانوت تعلقہ میں گیس سیلنڈر لیک آگ بھڑک گئی

چار افراد جھلس گئے

مانوت: ضلع پربھنی کے مانوت تعلقہ کے اُکل گاؤں میں منگل 4 اگست کی صبح تقریباً 7:30 بجے گیس سلنڈر تبدیل کرتے وقت گیس لیک ہونے سے اچانک بھیانک آگ بھڑک اٹھی۔ اس حادثے میں ایک ہی خاندان کے چار افراد جھلس گئے جبکہ گھر کا قیمتی سامان بھی بڑے پیمانے پر جل کر تباہ ہوگیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق اُکل گاؤں کے کسان پربھاکر کھنڈی راؤ اُکلکر کے گھر میں گیس سلنڈر ختم ہونے کے بعد نیا سلنڈر لگایا جارہا تھا۔ اسی دوران سلنڈر سے گیس کا اخراج شروع ہوگیا۔ صحن میں چولہا جل رہا تھا، جس کی وجہ سے لیک ہونے والی گیس نے اچانک آگ پکڑ لی اور دیکھتے ہی دیکھتے شعلے بھڑک اٹھے۔ حادثے میں اننتا پربھاکر اُکلکر (38 سال)، انگد اُدھوراؤ اُکلکر (33 سال) اور مترونده اننتا اُکلکر (30 سال) 15 سے 30 فیصد تک جھلس گئے۔ انہیں علاج کے لیے مانوت کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جبکہ پربھاکر کھنڈی راؤ اُکلکر بھی معمولی طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی میونسپل کونسل کے فائر بریگیڈ اہلکار رام دہے، مکیش کماوت، سید کلیم ستار اور سندیپ جادھو موقع پر پہنچے اور آگ پر قابو پالیا۔ اس حادثے میں گھر کا کافی سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ پولیس اور متعلقہ حکام نے واقعے کی مزید جانچ شروع کر دی ہے۔

قبائلی اکثریتی علاقوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے

تمام محکمے باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں

ناندیڑ: ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ایڈمنسٹریٹر مہیش پاٹل نے کہا ہے کہ قبائلی اکثریتی علاقوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے تمام محکمے باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں اور سرکاری ترقیاتی منصوبوں کا فائدہ ہر گاؤں تک مؤثر انداز میں پہنچائیں۔ انہوں نے عہدہ سنبھالنے کے بعد قبائلی اکثریتی مانے جانے والے کنوٹ تعلقہ کا دورہ کیا اور پنچایت کمیٹی کنوٹ میں تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہنے والی جائزہ میٹنگ میں مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے پیسا اسکیم، رہائشی منصوبوں، صفائی مہم اور دیگر ترقیاتی کاموں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ مالودے، دیہی ترقیاتی ایجنسی کے انچارج پروجیکٹ ڈائریکٹر و ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر راج کمار مکاوار، پنچایت محکمہ کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈی۔ بی۔ گیری، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر جے شری واگھمارے سمیت مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔ اجلاس میں پردھان منتری آواس یوجنا، وی بی جی رام جی اسکیم، ٹیکس وصولی، پیسا، اسکولوں، آنگن واڑی مراکز اور گرام پنچایتوں کی مختلف ترقیاتی اسکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مہیش پاٹل نے ہدایت دی کہ تمام اسکولوں اور آنگن واڑی مراکز میں صاف پینے کے پانی کی سہولت کو ترجیحی بنیاد پر فراہم کیا جائے۔

جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن میں

ایک روزہ خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم 4 لاکھ 4 ہزار 590 جرمانہ وصول

ناندیڑ: جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن میں ایک روزہ خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم کے دوران بغیر ٹکٹ سفر، بے ضابطہ سفر اور بغیر بک کیے سامان کے مجموعی طور پر 1087 معاملات سامنے آئے، جن سے 5 لاکھ 98 ہزار 335 روپے کا ریلوے محصول وصول کیا گیا۔ جنوبی وسطی ریلوے ہیڈکوارٹر کی ہدایت پر 3 اگست 2026 کو صبح 4 بج کر 30 منٹ سے شام 7 بج کر 30 منٹ تک یہ خصوصی مہم چلائی گئی۔ اس کا مقصد ٹکٹ چیکنگ کو مزید موثر بنانا اور باقاعدہ ٹکٹ رکھنے والے مسافروں کو بہتر اور آرام دہ سفری سہولت فراہم کرنا تھا۔ یہ مہم ہجور صاحب ناندیڑ تا عادل آباد، ہجور صاحب ناندیڑ تا پربھنی، جالنہ، چھترپتی سمبھاجی نگر، منماڑ، پربھنی تا پرلی ویجناتھ اور پورنا تا اکولا ریلوے سیکشن میں چلائی گئی۔ کاروائی میں 32 ٹکٹ چیکنگ اسکواڈ اہلکار، 149 ٹکٹ معائنہ کار، 14 اسٹیشن چیکنگ اہلکار، 4 ڈویژنل کمرشل انسپکٹر اور ریلوے پروٹیکشن فورس کے 3 اہلکار شریک ہوئے۔ اس دوران 29 ٹرینوں کی تفصیلی جانچ کی گئی۔ 1087 معاملات میں 516 بغیر ٹکٹ سفر کے تھے جن سے 4 لاکھ 4 ہزار 590 روپے وصول کیے گئے۔ 157 بے ضابطہ سفر کے معاملات میں ایک لاکھ 17 ہزار 310 روپے وصول ہوئے، جبکہ 414 بغیر بک کیے سامان کے معاملات سے 76 ہزار 435 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔ ٹکٹ چیکنگ کے علاوہ غیر مجاز خوانچہ فروشوں کے 5 معاملات بھی سامنے آئے، جن سے 10 ہزار روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ اسی طرح گندگی پھیلانے کے 4 معاملات میں 1100 روپے جرمانہ عائد کیا گیا، جبکہ سگریٹ نوشی سے متعلق کوئی خلاف ورزی سامنے نہیں آئی۔ مہم کے دوران مسافروں اور خوانچہ فروشوں کو جن وشواس ایکٹ کی اہم دفعات سے بھی آگاہ کیا گیا تاکہ عوام میں بیداری پیدا ہو اور ریلوے انتظامیہ اور عوام کے درمیان بہتر تعاون کو فروغ مل سکے۔ جنوبی وسطی ریلوے نے تمام مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہمیشہ درست اور باقاعدہ ٹکٹ کے ساتھ سفر کریں، پورے سفر کے دوران ضروری سفری دستاویزات اپنے پاس رکھیں اور ریلوے قوانین پر عمل کریں۔ ریلوے انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ بغیر ٹکٹ سفر کی روک تھام، ریلوے آمدنی کے تحفظ اور ایماندار مسافروں کو محفوظ، منظم اور آرام دہ سفر فراہم کرنے کے لیے ایسی خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم آئندہ بھی باقاعدگی سے جاری رکھی جائے گی۔

کانگریس دفتر پر حملہ بی جے پی اور این سی پی کی سرپرستی میں،

ہم گاندھی جی کا راستہ نہیں چھوڑیں گے: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے گاندھی بھون، ممبئی میں کانگریس کے ریاستی دفتر پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے کارکنوں کی جانب سے مبینہ توڑ پھوڑ اور ہنگامہ آرائی کی شدید مذمت کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اس پورے واقعے کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور پولیس کی سرپرستی حاصل تھی۔ انہوں نے کہا کہ کسی سیاسی پارٹی کے دفتر میں گھس کر حملہ کرنا جمہوری روایات کے خلاف ہے، تاہم کانگریس پارٹی تشدد کا جواب تشدد سے نہیں دے گی اور گاندھی جی کے عدم تشدد کے راستے پر قائم رہے گی۔ گاندھی بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ اگر این سی پی کے کارکن پہلے سے اطلاع دے کر آتے تو کانگریس ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں ہندوستان کا آئین بطور تحفہ پیش کرتی۔ ان کے مطابق کانگریس چاہے تو 'اینٹ کا جواب پتھر سے' دے سکتی ہے، مگر اس کی سیاست تشدد نہیں بلکہ آئین اور جمہوری اقدار پر مبنی ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے پولیس کے کردار پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ این سی پی کے کارکن کانگریس دفتر آنے والے تھے، اس کی اطلاع پولیس کو نہ ہونا ناقابل یقین ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پولیس نے اپنے نصب العین 'سدر کشنائے، کھل نگر ہنائے' (نیک لوگوں کی حفاظت اور شرپسندوں کی سرکوبی) کے بجائے 'کھل رکشنائے' یعنی شرپسندوں کی حفاظت کا کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے ریاستی دفتر کو مناسب پولیس تحفظ فراہم نہیں کیا گیا، جس کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا، اور پارٹی پولیس کی اس مبینہ غفلت اور ناکامی کی بھی مذمت کرتی ہے۔ سپکال نے کہا کہ کانگریس پر کتنے ہی حملے کیوں نہ ہوں، وہ نہ تو ایک ذمہ دار حزب اختلاف کا کردار چھوڑے گی اور نہ ہی اپنی تہذیب، شائستگی اور جمہوری اقدار سے سمجھوتہ کرے گی۔ تاہم اگر اس قسم کے واقعات کا سلسلہ جاری رہا تو سیاسی ماحول مزید خراب ہوگا، کیونکہ پھر کوئی بھی کسی کے گھر یا دفتر میں داخل ہو کر ہنگامہ کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس جواب دینا جانتی ہے، لیکن اپنے اصولوں اور ثقافت کو ترک نہیں کرے گی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ گاندھی بھون میں ہنگامہ کرنے والا شخص وہی ہے جسے آنجہانی اجیت پوار نے خود پہلے پارٹی عہدے سے ہٹا دیا تھا۔ کانگریس صدر نے مزید کہا کہ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو ایک وقت میں 'مونی بابا' اور سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کو 'گونگی گڑیا' کہا گیا تھا، لیکن دونوں رہنماؤں نے اپنے کردار، خدمات اور قیادت کے ذریعے ان القابات کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ پوار کو بھی تنقید کا جواب اپنے کام سے دینا چاہیے۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ آج کچھ لوگ کانگریس کو تہذیب اور شائستگی کا سبق پڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، حالانکہ بارامتی کے ضمنی انتخاب میں سنیترہ پوار کے احترام میں کانگریس نے اپنا امیدوار واپس لے کر سیاسی رواداری اور اخلاقی اقدار کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس لیے کانگریس کو سیاسی شائستگی کا درس دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

عبدالماجد 9545332211

عبدالرحمٰن 8999942523

BIS 916 Hallmark

زینت جیولرس

پیہانا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جیولرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111

Md. Younus 8888 95 1111

Md. Tajammul 8888 94 1111

Md. Awes 8888 93 1111

MJ

MUSKAN JEWELLERS

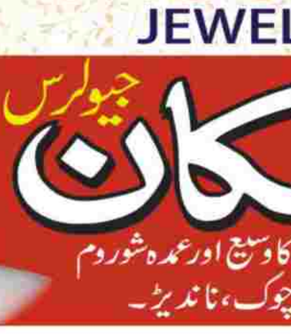

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پرلیس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لیے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی